روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 2 نومبر 2007ء 20 شوال 1428 ہجری 2 نبوت 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 249

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ارکان نماز کی حقیقت

ارکان نماز دراصل روحانی نشست و برخاست ہیں۔ انسان کو خداتعالیٰ کے روبرو کھڑا ہونا پڑتا ہے اور قیام بھی آداب خدمتگاران میں سے ہے۔ رکوع جو دوسرا حصہ ہے بتلاتا ہے کہ گویا تیاری ہے کہ وہ تعمیل حکم کو کس قدر گردن جھکاتا ہے اور سجدہ کمال آداب اور کمال تذلل اور نیستی کو جو عبادت کا مقصود ہے ظاہر کرتا ہے۔ یہ آداب اور طرق ہیں جو خداتعالیٰ نے بطور یادداشت کے مقرر کر دیئے ہیں اور جسم کو باطنی طریق سے حصہ دینے کی خاطر ان کو مقرر کیا ہے۔ علاوہ ازیں باطنی طریق کے اثبات کی خاطر ایک ظاہری طریق بھی رکھ دیا ہے۔ اب اگر ظاہری طریق میں (جو اندرونی اور باطنی طریق کا ایک عکس ہے) صرف نقال کی طرح نقلیں اتاری جاویں اور اسے ایک بارگراں سمجھ کر اتار پھینکنے کی کوشش کی جاوے، تو تم ہی بتاؤ۔ اس میں کیا لذت اور حظ آسکتا ہے؟ اور جب تک لذت اور سرور نہ آئے۔ اس کی حقیقت کیونکر متحقق ہوگی اور یہ اس وقت ہوگا جبکہ روح بھی ہمہ نیستی اور تذلل تام ہو کر آستانہ الوہیت پر گرے اور جو زبان بولتی ہے، روح بھی بولے۔ اس وقت ایک سرور اور نور اور تسکین حاصل ہو جاتی ہے۔

میں اس کو اور کھول کر لکھنا چاہتا ہوں کہ انسان جس قدر مراتب طے کر کے انسان ہوتا ہے.......... اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کا معترف ہو اور وہ نقشہ ہر آن اس کے ذہن میں کھنچا رہے۔ تو بھی وہ اس قابل ہوسکتا ہے کہ ربوبیت کے مدمقابل میں اپنی عبودیت کو ڈال دے۔ غرض مدعا یہ ہے کہ نماز میں لذت اور سرور بھی عبودیت اور ربوبیت کے ایک تعلق سے پیدا ہوتا ہے۔ جب تک اپنے آپ کو عدم محض یا مشابہ بالعدم قرار دے کر جو ربوبیت کا ذاتی تقاضہ ہے نہ ڈال دے۔ اس کا فیضان اور پرتَو اس پر نہیں پڑتا۔ اور اگر ایسا ہو تو پھر اعلیٰ درجہ کی لذت حاصل ہوتی ہے۔ جس سے بڑھ کر کوئی حظ نہیں ہے۔

سچی نماز

اس مقام پر انسان کی روح جب ہمہ نیستی ہو جاتی ہے تو وہ خدا کی طرف ایک چشمہ کی طرح بہتی ہے اور ماسویٰ اللہ سے اسے انقطاع تام ہو جاتا ہے۔ اس وقت خداتعالیٰ کی محبت اس پر گرتی ہے۔ اس اتصال کے وقت ان دو جوشوں سے، جو اوپر کی طرف سے ربوبیت کا جوش اور نیچے کی طرف عبودیت کا جوش ہوتا ہے، ایک خاص کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ اس کا نام صلوٰۃ ہے۔ پس یہی وہ صلوٰۃ ہے جو سیئات کو بھسم کر جاتی ہے اور اپنی جگہ ایک نور اور چمک چھوڑ دیتی ہے۔ جو سالک کو راستہ کے خطرات اور مشکلات کے وقت ایک منور شمع کا کام دیتی ہے اور ہر قسم کے خس و خاشاک اور ٹھوکر کے پتھروں اور خار و خس سے جو اس کی راہ میں ہوتی ہیں، آگاہ کر کے بچاتی ہے اور یہی وہ حالت ہے جبکہ .... (العنکبوت:46) کا اطلاق اس پر ہوتا ہے۔ کیونکر اس کے ہاتھ میں نہیں اس کے دل میں ایک روشن چراغ رکھا ہوا ہوتا ہے اور یہ درجہ کامل تذلل، کامل نیستی اور فروتنی اور پوری اطاعت سے حاصل ہوتا ہے۔ پھر گناہ کا خیال اسے کیونکر آ سکتا ہے اور انکار اس میں پیدا ہی نہیں ہوسکتا۔ فحشاء کی طرف اس کی نظر اٹھ ہی نہیں سکتی۔ غرض ایک ایسی لذت، ایسا سرور حاصل ہوتا ہے کہ میں نہیں سمجھ سکتا کہ اسے کیونکر بیان کروں۔

(ملفوظات جلد اول ص 104)

تو نے نماز نہیں پڑھی

صحابی رسولؐ حضرت حذیفہؓ نے ایک شخص کو دیکھا جو نہ رکوع پورے طور پر کرتا اور نہ سجدے۔ جب وہ نماز ختم کر چکا تو حضرت حذیفہؓ نے اسے کہا تو نے نماز نہیں پڑھی اگر تو مر جائے تو محمد ﷺ کی سنت کے سوا کسی اور طریقہ پر مرے گا۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب اذالم یتم السجود حدیث نمبر:376)

AMA کا سوونیئر

خ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان خلافت جوبلی کے حوالہ سے ایک باتصویر سوونیئر شائع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس ضمن میں احمدی ڈاکٹرز سے درخواست ہے کہ اپنے اپنے آرٹیکلز کی اشاعت کے سلسلہ میں ایڈیٹوریل بورڈ سے رابطہ فرمائیں۔ ان آرٹیکلز میں درج ذیل عناوین کو مدنظر رکھا جاسکتا ہے۔

دینی احکامات۔ آنحضرت ﷺ، حضرت مسیح موعود اور خلفاء کے ارشادات۔ طبی میدان میں جماعتی خدمات۔ کیس ہسٹریز، کیس ریویو، ریسرچ ورک۔ ایسوسی ایشن کی تاریخ، ایسوسی ایشن کے اغراض و مقاصد اور ایسوسی ایشن کے پلیٹ فارم سے کی جانے والی خدمات وغیرہ

ایڈیٹوریل بورڈ

☆ خاکسار ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ

☆ مکرم ڈاکٹر لئیق احمد انصاری صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ

☆ مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ

فون:047-6211373,6213970,6213909

فیکس:047-6212959

ای میل:amapak@gmail.com

(صدر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان)

مجلّہ AACP

۞ سال 2007ء کے لئے AACP کے مجلّہ کی تیاری جاری ہے۔ کمپیوٹر کے مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے ماہرین اور طلباء سے درخواست ہے کہ مختلف عناوین پر اپنے مضامین مندرجہ ذیل e-mail ایڈریس پر بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

articles@aacp.info

رابطہ کے لئے ای۔میل gs@aacp.info

(چیئرمین AACP)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 457)

استخارہ کا آفاقی نظام

حضرت مسیح موعود کا مکتوب گرامی اپنے مخلص پیارے اور جاں نثار مرید حضرت حاجی سیٹھ عبدالرحمٰن مدراسی کے نام

''بجز استخارہ کے کوئی سفر جائز نہیں۔ ہمارا اس میں طریق یہ ہے کہ اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز کے لئے کھڑے ہو جائیں۔ پہلی رکعت میں سورہ قل یاایھاالکافرون پڑھیں یعنی الحمد تمام پڑھنے کے بعد ملا لیں جیسا کہ سورہ فاتحہ کے بعد دوسری سورۃ ملایا کرتے ہیں۔ اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھ کر سورہ اخلاص یعنی قل ھواللہ احد ملا لیں اور پھر التحیات میں اخیر میں اپنے سفر کے لئے دعا کریں۔ کہ یا الٰہی میں تجھ سے کہ تو صاحب فضل اور خیر ہے اور قدرت ہے۔ اس سفر کے لئے سوال کرتا ہوں۔ کیونکہ تو عواقب امور کو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو ہر ایک امر پر قادر ہے اور میں قادر نہیں۔ سو یا الٰہی اگر تیرے علم میں یہ بات ہے کہ یہ سفر سراسر میرے لئے مبارک ہے۔ میری دنیا کے لئے میرے دین کے لئے اور میرے انجام امر کے لئے اور اس میں کوئی شر نہیں تو یہ سفر میرے لئے میسر کر دے اور پھر اس میں برکت ڈال دے اور ہر ایک شر سے بچا اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ سفر میرا میری دنیا یا میرے دین کے لئے مضر ہے اور اس میں کوئی مکروہ امر ہے تو اس سے میرے دل کو پھیر دے اور اس سے مجھ کو پھیر دے۔ آمین

یہ دعا ہے جو کی جاتی ہے۔ آجکل اکثر لوگ استخارہ سے لاپرواہ ہیں۔ حالانکہ وہ ایسا ہی سکھلایا گیا ہے۔ جیسا کہ نماز سکھائی گئی ہے۔ سو یہ اس عاجز کا طریق ہے۔ کہ اگرچہ دس کوس کا سفر ہو تب بھی استخارہ کیا جائے۔ سفروں میں ہزاروں بلاؤں کا احتمال ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ استخارہ کے بعد متولی اور متکفل ہو جاتا ہے اور اس کے فرشتے اس کے نگہبان رہتے ہیں جب تک کہ اپنی منزل مقصود تک نہ پہنچے۔ اگرچہ یہ دعا تمام عربی میں موجود ہے۔ لیکن اگر یاد نہ ہو۔ تو اپنی زبان میں کافی ہے اور سفر کا نام لے لینا چاہئے۔ کہ فلاں جگہ کے لئے سفر ہے۔''

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم مکتوب نمبر 10)

قدرت خداوندی کا ایک عجیب نظارہ

حضرت مفتی محمد صادق صاحب مدیر بدر کے قلم سے حضرت مسیح موعود کے عہد مبارک کے آخری جلسہ سالانہ کی روح پرور رپورٹ کا ایک اقتباس:۔

26 دسمبر 1907ء کی صبح کو حضرت اقدس باہر سیر کے واسطے تشریف لے چلے۔ احباب جوق در جوق ساتھ ہوئے۔ عاشق پروانہ کی طرح زیارت کے واسطے آگے بڑھتے تھے۔ اس قدر ہجوم تھا۔ کہ سیر کو جانا مشکل ہو گیا۔ تا کہ نو واردین مصافحہ کر لیں۔ قریباً دو گھنٹہ تک آپ کھڑے رہے اور عشاق آگے بڑھ بڑھ کر آپ کا ہاتھ چومتے رہے۔ اس وقت کا نظارہ قابل دید تھا۔ ہر ایک یہی چاہتا تھا کہ سب سے پہلے میں آگے بڑھوں، اور زیارت کروں۔ ایک دیہاتی دوسرے کو کہہ رہا تھا۔ کہ اس بھیڑ میں سے زور کے ساتھ اندر جا اور زیارت کر اور ایسے موقع پر بدن کی بوٹیاں بھی اڑ جاویں، تو پرواہ نہ کر۔ ایک صاحب بولے۔ کہ لوگوں کو بہت تکلیف ہے اور خود حضرت ایسے گرد و غبار میں اتنے عرصہ سے تکلیف کے ساتھ کھڑے ہیں۔ **میں (مفتی محمد صادق) نے کہا۔ لوگ بیچارے سچے ہیں۔ کیا کریں تیرہ سو سال کے بعد ایک (مامور) کا چہرہ دنیا میں نظر آیا ہے۔ پروانے نہ بنیں تو کیا کریں۔ اس وقت خدا تعالیٰ کی وہ وحی یاد آ کر غالب اور سچے خدا کے آگے سر جھک جاتا تھا۔ جس میں آج سے پچیس سال پہلے کہا گیا تھا۔ کہ لوگ دور دور سے تیرے پاس آویں گے۔ یہی بازار یہی میدان تھے۔ جن میں سے حضرت اکیلے گزر جاتے تھے اور کوئی خیال نہ کرتا تھا، کہ کون گیا ہے اور یہی میدان ان ہزاروں آدمیوں سے بھر گئے ہیں۔ جو صرف اس کی پیاری صورت دیکھنے کے عاشق ہیں** کاش! کہ اب بھی سوچیں، اور غور کریں کہ کیا یہ انسان کا کام ہے۔ کہ وہ ایسی بات اپنے پاس سے بنائے اور پھر وہ ایسے زور سے باوجود مخالفت کے پوری بھی ہو جائے۔''

(''بدر'' قادیان 9 جنوری 1908ء صفحہ 3)

ازاں بعد حضرت مفتی صاحب نے ''صبح کی سیر'' کے زیر عنوان مزید لکھا:۔

(28 دسمبر کی) صبح کو حضرت اقدس بہمراہی خدام سیر کے واسطے تشریف لے گئے۔ احباب بہت کثرت سے تھے مگر ڈاکٹر یعقوب بیگ صاحب۔ چوہدری مولا بخش صاحب، حکیم محمد عمر صاحب اور ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب نے نہایت انتظام کے ساتھ تمام دوستوں کو لمبی قطار کی شکل میں حضرت اقدس کے پیچھے پیچھے ایسی طرح سے چلایا۔ کہ کسی کو تکلیف نہ ہوئی۔ سب نے زیارت کی اور گرد و غبار بھی نہ اٹھا۔''

(بدر قادیان 9 جنوری 1908ء)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

قربانیوں کے انعامات

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ

''جس قربانی کیلئے تمہیں بلایا جا رہا ہے وہ ہیچ ہے اس اجر کے مقابلہ میں جو اس کے بدلہ میں تمہارے لئے مقدر ہے تمہیں خدام الاحمدیہ کی طرف سے قربانی کیلئے بلایا جائے گا۔ تمہیں تحریک جدید کی طرف سے قربانی کیلئے بلایا جائے گا۔ تمہیں صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے قربانی کیلئے بلایا جائے گا۔ تمہیں لوکل انجمن کی طرف سے قربانی کیلئے بلایا جائے گا۔ شائد تمہیں خیال آئے کہ کیوں چاروں طرف سے تمہارے لئے قربانی قربانی کی آواز آ رہی ہے مگر یاد رکھو! جب زمین میں ہر طرف سے تمہارے لئے قربانی قربانی کی آواز اٹھ رہی ہے۔ تو عین اسی وقت اس کے بالمقابل آسمان پر تمہارے لئے انعام انعام کی آواز اٹھ رہی ہوگی۔

(الفضل 31 جنوری 1953ء صفحہ 6)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

نکاح

مکرم صفی الرحمٰن خورشید صاحب مربی سلسلہ نصرت آرٹ پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مرزا انس احمد صاحب طاہر ابن مکرم مرزا لئیق احمد صاحب آف پیر مہر علی شاہ ٹاؤن راولپنڈی کے نکاح کا اعلان مکرمہ انعم نصیر صاحبہ بنت مکرم نصیر احمد صاحب واہلہ آف 87 شمالی ضلع سرگودھا کے ساتھ محترم محمود احمد صاحب انجم مربی سلسلہ سرگودھا نے 50 ہزار روپے حق مہر پر 10/اگست 2007ء کو 87 شمالی میں کیا۔ 11۔اگست 2007ء کو تقریب رخصتانہ بھی چک 87 شمالی میں ہوئی اور خاکسار نے دعا کروائی۔ 12۔اگست کو محترم لئیق احمد صاحب نے راولپنڈی میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ مکرم مرزا انس احمد طاہر صاحب محترم مرزا بشیر احمد صاحب آف لنگروال کے پوتے اور حضرت مرزا برکت علی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

نکاح وتقریب رخصتانہ

مکرم کاشف محمود عابد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 20/اکتوبر 2007ء کو مکرم سہیل مبارک صاحب ولد مکرم مبارک احمد صاحب چک نمبر 297 ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے نکاح کا اعلان مکرمہ فریحہ مجید صاحبہ بنت مکرم عبدالمجید صاحب چک نمبر 93/TDA ضلع لیہ کے ساتھ مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی ضلع لیہ نے کیا۔ محترم سہیل احمد صاحب محترم عبدالمجید صاحب آف 297 ج۔ب کے پوتے ہیں ان کے والد سیکرٹری تحریک جدید ہیں اور محترمہ فریحہ مجید صاحبہ، محترم عبدالغفور صاحب کی پوتی ہیں جنہیں حضرت مصلح موعود کے محافظ رہنے کی سعادت حاصل رہی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

فضل عمر باسکٹ بال کلب ربوہ کا اعزاز

فضل عمر باسکٹ بال کلب ربوہ نے لاہور میں ہونے والے آل پاکستان رمضان المبارک ٹورنامنٹ منعقدہ یکم تا 8/اکتوبر 2007ء جو پاکستان باسکٹ بال فیڈریشن کے زیر اہتمام منعقد ہوا میں شرکت کی۔ اس ٹورنامنٹ میں پاکستان کے 16 کلبز نے شمولیت کی۔ فضل عمر کلب نے اپنے تمام میچز جیتے۔

سیمی فائنل میں فضل عمر کلب کا مقابلہ ہیلے کلب کے ساتھ ہوا جو ہماری ٹیم نے 48-39 پوائنٹس سے جیت لیا۔ ٹورنامنٹ کا فائنل فضل عمر کلب ربوہ اور لاہور ایگلز کے مابین کھیلا گیا۔ یہ میچ ہماری ٹیم نے 77-44 کے نمایاں فرق سے جیت کر چمپیئن شپ کا اعزاز حاصل کیا۔ یاد رہے کہ فضل عمر کلب نے یہ چمپیئن شپ آٹھ سال کے بعد دوبارہ جیتنے کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ اس میچ کی جھلکیاں PTV نے اپنی قومی نشریات کے سپورٹس بلیٹن میں ٹیلی کاسٹ کیں۔

مکرم چوہدری لطیف احمد صاحب جھمٹ بطور مینیجر/کوچ ٹیم کے ساتھ گئے تھے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس کامیابی کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد ممتاز احمد صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ کے بھائی محترم مظفر احمد باجوہ صاحب و محترمہ رفعت صاحبہ مقیم کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے شادی کے پانچ سال بعد مورخہ 23 ستمبر 2007ء کو جڑواں بیٹیوں سے نوازا ہے۔ بچیوں کے نام امامہ باجوہ اور اُمنہ باجوہ تجویز ہوئے ہیں۔ بچیاں مکرم چوہدری منیر احمد صاحب باجوہ مرحوم نمبردار 30/11L چیچہ وطنی کی پوتیاں اور مکرم چوہدری عبدالواحد ورک صاحب مرحوم اسلام آباد کی نواسیاں ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچیوں کو نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خدمت خلق اور مستعد رہنے کے لئے سائیکل سواری کی تحریک

سب سے اچھی ورزش سائیکل چلانا ہے۔ خاص طور پر بڑھاپے کی عمر میں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے مجلس مشاورت 31 مارچ 1973ء کے موقع پر بابرکت ارشادات

بہادرانہ کارنامے

میں نے پچھلے دنوں چین کی ایک فلم ٹی وی پر دیکھی۔ انہوں نے اپنے ہاتھوں سے پہاڑوں کے اوپر ایک نہر کھودی اور وہ ٹیلیویژن پر دکھائی گئی۔ میرا دل چاہتا ہے اس کا انتظام کرکے جماعتوں کو دکھانی چاہئے کہ کس طرح نوجوان لڑکیوں نے کمر پر رسے باندھ کر خود کو عمودی پہاڑ سے دو دو سو گز نیچے لٹکا دیا ہے وہ اپنے پاؤں چٹان پر مارتی ہیں اور پیچھے ہٹ جاتی ہیں لوہے کے ڈنڈے کے ساتھ چٹان کا تھوڑا تھوڑا حصہ اڑا دیتی ہیں۔ چنانچہ کئی سالوں کی محنت کے بعد بالآخر ایسے پہاڑی علاقہ میں نہر لے کر چلے گئے جہاں بیچ میں بڑے بڑے پہاڑ آتے تھے۔ وہ اپنے مادی کھیتوں کو سیراب کرنے کے لئے اگر اتنی قربانی دے سکتے ہیں تو جماعت احمدیہ اپنے روحانی کھیتوں کو سیراب کرنے کے لئے اس سے کم قربانی پر کس طرح قناعت کر سکتی ہے۔ ہمیں اس سے زیادہ قربانی دینی چاہئے۔ ہماری جماعت تو ان سے کئی گنا زیادہ قربانی دینے والی ہونی چاہئے۔ اسی لئے میں سوچتا رہا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کوئی ایسی تجویز میرے ذہن میں ڈال دے جس کے نتیجہ میں جماعت ہر وقت حرکت میں رہے اور کسی دم غافل نہ ہو۔ چنانچہ یہی سوچتے ہوئے اور دعائیں کرتے ہوئے پچھلے دنوں مجھے خیال آیا کہ سائیکل چلانا صحت کے لئے بڑا اچھا ہے۔ پھر اتفاقاً نیشنل جغرافی میں بھی ایک مضمون میں نے پڑھا کہ تین علاقوں میں لوگوں کی عمریں بہت لمبی ہوتی ہیں۔ ان تین علاقوں میں دو مسلمانوں کے علاقے ہیں۔ ایک ہمارے پاکستان کا ہنزہ کا علاقہ، دوسرے مسلمانوں کا وہ علاقہ جو اب روس کے تسلط میں ہے جسے روسی زبان میں جارجیا کی سٹیٹ کہتے ہیں اور اس میں مسلمان آباد ہیں اور تیسرے ساؤتھ امریکہ کا ایک علاقہ ہے۔ ان علاقوں میں بسنے والوں کی عمریں غیر معمولی لمبی ہوتی ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے جو شخص نیکی کے کام کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی عمر میں برکت ڈالتا ہے یہ تو ایک لمبا مضمون ہے اس کی گہرائی اور وسعت میں میں اس وقت جا نہیں سکتا تاہم جن علاقوں کا میں نے ذکر کیا ہے ان میں بیسیوں آدمی ایسے ہیں جن کی عمر 110 سے 130 سال تک ہے اور وہ فعال زندگی گزار رہے ہیں اور ہزار ہا اسی (80) سال سے بڑے ہیں اور پوری طرح اپنے کام کاج میں مشغول ہیں۔ حتیٰ کہ 120 سال کی بوڑھی عورت اپنے باغ میں ترکاریاں اگاتی ہے۔

عمریں کیوں زیادہ ہیں

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان کی عمریں کیوں زیادہ ہیں اس لئے کہ ایک تو وہ کام کرتے ہیں اور کسی صورت میں کام نہیں چھوڑتے۔ آجکل کی دنیا میں سرمایہ دار قومیں بوڑھی ہو جاتی ہیں اور پھر وہ اپنے اوپر ایک وبال جان بڑھاپا وارد کر لیتے ہیں جو قوم کے لئے بھی وبال جان بن جاتا ہے۔

دوسرے یہ کہ وہ وقت پر ورزش کرتے ہیں گو خود کام کرنا بھی ایک قسم کی ورزش ہے لیکن اس سے صحیح ورزش نہیں ہوتی۔ اس لئے وہ یہ سمجھتے ہیں کہ سائیکل سب سے اچھی ورزش ہے خاص طور پر بڑھاپے کے لئے۔

تیسرے نبی اکرم ﷺ کے اس ارشاد کے مطابق کہ کافر سات آنتوں سے کھاتا ہے اور مومن ایک آنت سے کھاتا ہے مضمون نگار نے تینوں جگہ لوگوں کے کھانے کا بغور جائزہ لیا ہے اس نے لکھا امریکن ڈاکٹروں نے لوگوں کو یہ مشورہ دیا ہے کہ روزانہ 2400 کیلری متوازن غذا استعمال کرو لیکن عام طور پر امریکن 2400 کی بجائے 3300 کیلری غذا استعمال کرتے ہیں لیکن ڈاکٹروں نے جو مشورہ دیا ہے اس سے قریباً 30 فیصد زیادہ کھاتے ہیں۔ جن علاقوں میں عمریں زیادہ بتائی جاتی ہیں ان کی روزانہ 14-13 سو کیلری غذا ہے۔ 3300 کے مقابلہ میں 1400 کیلری کھاتے ہیں اور امریکہ میں 60 سال اوسط عمر کے مقابلہ میں ان کی اوسط عمر 80-90 سال ہے اور یہ کم خوری کا نتیجہ ہے گویا اس غیر مسلم کی تحقیق میں حضرت نبی اکرم ﷺ کے ارشادات اور (دینی) تعلیم کی حقانیت کے ثبوت کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس کی قلم سے یہ دلچسپ باتیں نکلوائیں۔ پس زیادہ کھانے سے انسان کی نہ صحت اچھی ہوتی ہے نہ عمر بڑھتی ہے البتہ کم کھانے سے انسان کی صحت بھی اچھی رہتی ہے اور عمر بھی بڑھتی ہے۔ جہاں تک کھانے کا تعلق ہے میں نے کئی مرتبہ بتایا ہے کہ کھانے کی اتنی اہمیت نہیں جتنی کھانا ہضم کرنے کی ہے۔ دیکھیں ہمارے زمیندار دوست کتنے صحت مند ہوتے ہیں گو ہمارا ملک خدا کے فضل سے بڑی ترقی کر گیا ہے لیکن میں سمجھتا ہوں کہ اب بھی دیہاتوں میں 50 فیصد سے زیادہ زمیندار دوست ایسے بھی ہیں جو روکھی سوکھی روٹی لسی کے ساتھ یا سبز مرچ کی چٹنی یا گڑ کی ڈلی کے ساتھ کھا لیتے ہیں۔

زمینداروں کا مطالعہ

میری عادت ہے جب کبھی میں سیر یا شکار کے لئے باہر نکلوں (اب تو بہت ہی کم وقت ملتا ہے۔ پہلے شکار کے لئے ہم سال میں سات آٹھ دفعہ باہر جایا کرتے تھے) بہرحال اب بھی پہلے کی طرح جہاں مجھے کوئی زمیندار کھیتوں میں کھانا کھاتے یا کھانے کی تیاری کرتے ملتا ہے تو میں اس کے پاس جا کر السلام علیکم کہہ کر بیٹھ جاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ میں آپ کا مہمان ہوں مجھے بھی کھانے میں شریک کریں تو وہ بڑے تپاک سے دعوت دیتا ہے لیکن میں اس کے کھانے سے ایک لقمہ لیتا ہوں صرف یہ دیکھنے کے لئے کہ یہ کھاتا کیا ہے۔ اس کا جسم ماشاء اللہ تومند ہے حالانکہ وہ دن رات اپنے کھیتوں میں کام کر رہا ہوتا ہے اور اسے دیکھ کر مجھے بڑا لطف آتا ہے۔

ایک مرتبہ ہم ربوہ سے 25 یا 30 میل دور ایک جگہ پہنچے سردیوں کے دن تھے۔ سورج نکلے ابھی بمشکل نصف گھنٹہ ہوا تھا یہاں ہم نے پڑاؤ کرنا تھا ہم نے دیکھا کہ ایک دیہاتی دوست ساری رات کنواں چلا چلا کر تھکا ہوا تھا اس کی بیوی اس کے لئے کھانا لے کر آئی اس نے بیلوں کو کھڑا کیا اور ہاتھ منہ دھویا اور زمین پر اکڑوں بیٹھ گیا۔ بیوی نے اس کے سامنے بڑے پیار سے ایک رومال بچھایا اور کھانا رکھا۔ میں بھی اس کے پاس چلا گیا اور کہا تمہارے ہاں مہمان آئے ہوئے ہیں کہنے لگا آئیں بیٹھیں بڑی خوشی کی بات ہے چنانچہ بڑی شرافت اور بڑے پیار کے ساتھ اس نے مجھے کھانے کی دعوت دی اس کے سامنے بڑی اچھی باجرے کی رغنی موٹی سی روٹی تھی۔ میں نے ایک لقمہ لیا اور منہ میں ڈال لیا اس کے ساتھ مرچوں کی چٹنی تھی۔ میں مرچیں کھاتا نہیں۔ وہ سمجھا کہ میں تکلف کر رہا ہوں کہنے لگا مرچ کے ساتھ لگا کر کھائیں بڑا مزہ آئے گا۔ میں نے کہا نہیں یہ تو میرے لئے مشکل ہے مجھے معاف کردو میرے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ اتنی موٹی اور وہ بھی باجرے کی روٹی کھاتا ہے مگر چونکہ وہ کام کرتا ہے اس لئے روٹی ہضم ہو جاتی ہے گو اس کی غذا اچھی نہیں ڈاکٹر دیکھے تو اس کاغذی اصولوں کے مطابق کہے گا کہ یہ غیر متوازن غذا کھا رہا ہے یہ بیمار ہے یا بیمار ہو جائے گا۔ مگر اس نے وٹامن اور پروٹین اور نمکیات وغیرہ باجرے کی روٹی اور خالص گھی سے حاصل کئے اس لئے اتنی سادہ غذا کے باوجود زمینداروں کی صحت بہت اچھی ہوتی ہے۔

اس کے برعکس شہری زندگی ملاحظہ فرمائیں میں نے کسی امریکن رسالہ میں پڑھا ہے کہ کچھ امریکن شکار پر گئے اور فی کس پکا دو سیر گوشت روزانہ کے لئے ساتھ لے کر گئے۔ کجا یہ اور کجا ہمارے زمیندار دوست جو قصبوں سے دور رہتے ہیں میرا خیال ہے کہ پندرہ دن یا مہینے میں اگر گاؤں میں کوئی گائے یا بچھڑا ذبح ہو جائے تو حسب توفیق تھوڑا بہت گوشت کھا لیتے ہیں۔ جبکہ ہمارے گھروں میں ہر روز (بعض لوگ کہتے ہیں کہ تم گوشت خور ہو اس لئے گاؤٹ ہو گیا حالانکہ) اوسطاً ایک اونس یا کبھی دو اونس فی کس گوشت پکتا ہے گویا کم کھانا، کام نہ چھوڑنا اور ورزش کرنا ضروری ہے۔

جماعت کا بوجھ

چونکہ مجھے اپنی ذمہ داری کے پیش نظر ہمیشہ خیال رہتا ہے (نامعلوم آپ محسوس کرتے ہیں یا نہیں لیکن میں تو محسوس کرتا ہوں) کہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کے کندھوں پر ایسا بوجھ ڈالا ہے کہ.......... انسانی تاریخ میں کسی اور جماعت پر اتنا بوجھ نہیں ڈالا گیا۔ ساری دنیا میں (دین) کو غالب کرنا کوئی معمولی کام نہیں ہے یہ اور اس قسم کی دوسری ذمہ داریاں ایسی نہیں کہ عام طور پر ہنس کر یا ایک دوسرے سے مذاق کرکے اور تمسخر سے دن گزار کر ان کا بوجھ اٹھا سکیں یا ان ذمہ داریوں کو نباہ سکیں۔ ان ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے لئے ضروری ہے کہ ہماری صحتیں بھی ٹھیک رہیں۔

قرآن کریم نے کہا ہے کہ تم جب بھی بیمار ہو گے سمجھ لو کہ تم نے الٰہی اصول کو توڑا ہے۔ میں بھی بعض دفعہ توڑ دیتا ہوں بعض دفعہ بے خیالی اور بعض دفعہ جان بوجھ کر کیونکہ میں یہ سمجھتا ہوں کہ اگر میں دس دن بیمار رہا تو یہ کم نقصان ہے۔ میری عقل کے مطابق بجائے اس کے کہ لگا تار صبح و شام کے کام کو چھوڑ دوں اس لئے کثرت کار کی وجہ سے مجھے معلوم ہوتا ہے کہ میرے اوپر بیماری آ رہی ہے لیکن پھر بھی کام نہیں چھوڑتا۔ یہ صحیح ہے یا غلط تاہم بعد میں میں بڑا استغفار کرتا ہوں کہ کہیں یہ اللہ تعالیٰ کی مرضی کے خلاف نہ ہو لیکن انسان بہرحال اپنی عقل کے مطابق کام کرتا ہے جب عقل مشورہ دے تو ہم وہ کام کر جاتے ہیں لیکن جہاں تک ممکن ہو جماعت کی صحتوں کو قائم رکھنے کی کوشش کرنی چاہئے اور احباب جماعت کی عمروں کو لمبے سے لمبا کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ یہ امر بڑا ضروری ہے خصوصاً اس جماعت کے لئے جس کی ذمہ داریاں عظیم الشان ہیں۔

سائیکل چلانے کی خصوصی تحریک

حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے بڑی بشارتیں دی ہیں۔ آپ کے قول کے مطابق آپ کی بعثت کے تین سو سال ہماری ذمہ داریوں کی ادائیگی میں بڑے اہم ہیں ان میں بڑی شدت سے ذمہ داریوں کو نباہنے کی ضرورت ہے۔ ان تین سو سال میں کم از کم ایک تو ہماری صحتیں ٹھیک رہنی چاہئیں۔ دوسرے بحیثیت

جماعت احباب جماعت کی عمروں میں خدا اپنے فضل سے (دعائیں اور کوششیں بھی کرنی چاہئیں) برکت ڈالے کیونکہ جس جماعت نے عالمگیر بنیادوں پر کام کرنا ہے اس کی ہر آنے والی نسل کی صحیح تربیت بڑی ضروری ہے۔ اس کے بغیر ہم اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہوسکتے۔ نئی نسل کی تربیت کے لئے تجربہ کار اور پیار کرنے والے بزرگوں کی ضرورت ہے۔ اگر جماعت احمدیہ کی عمر کی اوسط امریکہ کی اوسط کی طرح ساٹھ سال ہو تو میں نے اندازہ لگایا ہے کہ پھر ہم تربیت کا کام ٹھیک طرح سے نہیں کرسکتے۔ یہ درمیان میں ایک خلاء آجایا کرے گا اور وہ ہمارے لئے مہلک ثابت ہوسکتا ہے اس لئے خداتعالیٰ سے دعائیں کرکے اور خدا کے بتائے ہوئے اصول کے مطابق ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ احباب جماعت احمدیہ کی عمروں میں اللہ تعالیٰ برکت ڈالے۔ اس کے لئے سائیکل کی سواری بڑی ضروری ہے۔ میرا تو دل کرتا ہے اور میں اپنی اس خواہش کا اظہار بھی کرتا رہتا ہوں کہ اس وقت ایک لاکھ احمدی کے پاس سائیکل ہونا چاہئے تاکہ سائیکل کی ورزش سے ہماری صحت قائم رہے اور عمروں میں زیادتی ہو۔ اس کے علاوہ کم کھانے کا رواج بھی ڈالنا چاہئے۔ پس جہاں تک کھانے کا تعلق ہے آدمی اتنا کھانا کھائے جتنا ہضم کرلے۔ دراصل 2400 کی بجائے 1400 کیلری غذا کا مطلب بھی یہی ہے وہ اتنی ہی کیلری غذا کھاتے ہیں جتنی وہ ہضم بھی کرلیتے ہیں۔

پس ایک طریق اور مہم تو یہ ہے کہ جماعت کے پاس زیادہ سے زیادہ سائیکل ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر ایک بوڑھا ڈاکٹر جو عارضہ قلب میں مبتلا ہے اور وہ اپنے لان میں سائیکل چلانے کی ورزش کرتا ہے کیونکہ وہ سمجھتا ہے کہ اس سے مرض کے دور ہونے میں مدد ملتی ہے تو ہمارے احمدی دوست کیوں سائیکل چلانے کی کوشش نہ کریں۔ اس میں ہمیں عورتوں کا جائز حق بھی ادا کرنا پڑے گا۔ اس سلسلہ میں دو تین باتیں میرے ذہن میں ہیں جب مخلوط تعلیم کے متعلق تجویز زیر بحث آئے گی تو اس وقت ان کو بیان کردوں گا۔

ایک لاکھ سائیکل سوار

بات سے بات نکلتی گئی اور اس وقت میں نے بہت سی باتیں بتائی ہیں۔ ایک لاکھ سائیکل اگر ایک سو میل روزانہ طے کرے تو جماعت کی روزانہ کی حرکت ایک کروڑ میل بنتی ہے۔ آپ کہتے ہیں گاؤں میں جائیں اور لوگوں سے باتیں کریں۔ مگر خدام الاحمدیہ ڈھونڈتے ہیں کہ ہمیں کوئی کار مل جائے لیکن اگر آپ کو سو میل سائیکل چلانا آتا ہوگا تو پھر آپ کسی موٹر کار کی طرف نہیں دیکھیں گے بلکہ اپنے ساتھی سے کہیں گے اٹھو تیار ہوجاؤ اور چند منٹ میں سائیکل پر سوار ہوکر باہر نکل کھڑے ہوں گے۔ اس طرح بہت سا وقت بچ جائے گا۔ نہ اڈہ پر جانے کی ضرورت پڑے گی اور نہ بس یا موٹر کا انتظام یا انتظار کرنے پڑے گا۔ آپ کے پاس سائیکل ہوگی تو بس آپ پیڈل پر پاؤں رکھیں گے اور اپنی منزل کو روانہ ہو جائیں گے۔ پس سو میل سائیکل چلانا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ میں خود بھی اس کی مشق کرتا رہتا ہوں۔

سائیکل سوار وفود

پچھلے سال ہم نے یہاں سے ایک پارٹی سیالکوٹ بھیجی تھی۔ سیالکوٹ یہاں سے قریباً 150 میل کے فاصلے پر ہے۔ وہ پونے تیرہ گھنٹے میں ربوہ سے سیالکوٹ جا پہنچی۔ چنانچہ اس مشاورت کے موقع پر میں نے منتظمین سے کہا کہ آپ باہر سے خدام منگواتے ہیں کیونکہ ان دنوں خدمت خلق کا کام زیادہ ہوتا ہے یعنی مشاورت کے کام میں ہاتھ بٹانے کے لئے باہر کی مجالس سے خدام آیا کرتے ہیں۔ میں نے کہا کچھ سائیکل سوار بھی منگوالو غالباً 95 خدام لاہور، سیالکوٹ، لائکپور سے سائیکلوں پر آئے ہیں اور لاہور والے خدام بڑے آرام سے آئے ہیں میں نے ان کو کہا تھا آرام سے آؤ یہ سائیکل دوڑ نہیں ہے۔ چنانچہ وہ صبح لاہور سے چلے اور شام کو یہاں پہنچ گئے۔ سیالکوٹ والے تیز آئے ہیں انہوں نے 150 میل کا فاصلہ 14 گھنٹے میں طے کیا ہے اور وہ رات حافظ آباد میں ٹھہرے اور صبح یہاں پہنچے۔ جب میں سو میل سائیکل چلانے کا کہتا ہوں تو وہ دوست جو سائیکل چلانا نہیں جانتے وہ کہتے ہیں کہ شاید مصیبت کا پہاڑ ٹوٹ پڑے گا۔ کوئی مصیبت نہیں آئے گی اگر آپ آرام آرام سے سائیکل چلائیں تب بھی اسی نوے میل بغیر کوفت محسوس کئے کے طے کرجائیں گے مگر کچھ مشق کے بعد ہی ایسا ہوسکتا ہے۔ اس لئے مشق تو آپ کو پہلے بہرحال کرنی پڑے گی حتیٰ کہ مرزا عبدالحق صاحب بھی باوجود اس پیرانہ سالی کے پچاس پچاس میل سائیکل چلالیں گے انہوں نے اب ٹینس کھیلنا چھوڑ دیا ہے اور اس عمر میں چھوڑ دینا چاہئے اور سائیکل چلانا شروع کریں گے۔ سائیکل چلانا اتنا مشکل اور سخت ورزش نہیں جتنا ٹینس کھیلنا ہے۔"

تعلقات بڑھانے کا مقصد

مجلس مشاورت میں تعلقات بڑھانے کے لئے ایک رپورٹ پیش ہونے پر فرمایا

دس ہزار ایڈریس لے لینا یہ کوئی کام نہیں ہے دس ہزار سے بھی زیادہ پتے موجود ہونے چاہئے تھے اس میں بھی ایک دقت سائیکل کے نہ ہونے کی ہے بہت سے دوست سائیکل لے لیں گے تو پھر نقشہ کے مطابق تحصیل کے سب گاؤں سے رابطہ قائم کرنا آسان ہوجائے گا۔ میں یہ چاہتا ہوں کہ سائیکل کا ایک مقابلہ کروادوں۔ پاکستان بھر میں جو ضلع سب سے پہلے اپنی ہر تحصیل کے نقشے کے مطابق ہر چھوٹے بڑے گاؤں میں کم از کم تین احمدیوں پر مشتمل وفد سائیکلوں کے بھجوائے گا۔ اس گاؤں میں وہ وفد کم از کم ایک گھنٹہ ٹھہرے گا اور اس کی رپورٹ دے گا اس کو میں ایک ہزار روپے انعام دوں گا۔ چھ مہینے کے اندر اندر اکتوبر کے آخر تک یہ رپورٹ آجانی چاہئے۔ چھ ماہ کا عرصہ کافی ہے۔ اس میں سائیکل خریدنے ہیں وفود کو تشکیل دینا ہے تاہم اس مہم کو کامیاب کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ایک گاؤں بھی ایسا نہ رہے جس میں وفد نہ پہنچا ہو۔ میں آپ کا امتحان لے لوں گا۔ جس گاؤں میں وفد جائے اس سے اس گاؤں کی رپورٹ لیں کہ ہم فلاں گاؤں میں گئے وہاں اتنی دکانیں ہیں فلاں فلاں ان کے مالک ہیں ہم اس گاؤں میں بیٹھے وہاں ہم نے پانی پیا یا لسی پی۔ لوگوں سے باتیں کیں۔ ان کے یہ یہ پتے ہیں۔ ہر گاؤں میں سے کم از کم تین آدمیوں کے پتے نوٹ کریں۔

تاہم فی الحال آپ نے ہر تحصیل کے ہر اس گاؤں میں جانا ہے جو نقشے پر ہے جو گاؤں نقشے پر نہیں انہیں ہم دوسرے مرحلے پر لیں گے۔ عام طور پر دیہات میں یہ ہوتا ہے کہ مثلاً ایک گاؤں ہے اس میں سے آج سے چالیس سال پہلے کوئی فرد باہر نکلا اور اپنے آٹھ دس مربع زمین پر ڈیرہ بنالیا پھر اس کی زمین بٹ گئی اس کے خاندان نے مختلف ڈیرے بنالئے اور اس طرح ایک اور چھوٹا سا دیہات بن جاتا ہے جو پرانے دیہات کے نام پر مشہور ہوجاتا ہے حالانکہ وہ خود ایک علیحدہ دیہات ہوتا ہے۔ سردست ایسے گاؤں کو نہیں لینا۔ اس وقت ہم نے صرف انہی گاؤں کو لینا ہے جن کا تحصیل کے نقشے پر ذکر ہے پھر ہم ان میں بھی جائیں گے جن کا ذکر نقشہ میں نہیں ہے لیکن اس کے لئے دوسرا مرحلہ ہے جو دوسری ششماہی میں آئے گا اور جیسا کہ میں پہلے بھی بتا چکا ہوں ان وفود سے میری مراد سائیکل پر جانے والے وفود ہیں خالی وفود نہیں۔ سائیکل سوار وفود ہر گاؤں میں جائیں گے۔ وفود کی تعداد کم سے کم تین احمدی دوستوں پر مشتمل ہوگی اور وہ کم سے کم تین دکانوں کا پتہ نوٹ کریں گے اور ایک جائزہ لیں گے کہ خدمت خلق کے طور پر ہم اس گاؤں کی کس رنگ میں خدمت کرسکتے ہیں کیونکہ ہمارا اصل کام بنی نوع انسان کی خدمت کرنا ہے مثلاً اگر وہ یہ رپورٹ دیں گے کہ فلاں گاؤں کی سڑکیں ٹھیک ہونے والی ہیں تو اگلے مرحلے پر بیس آدمیوں کا ایک وفد مع سامان بھجوا دیں گے وہ چپ کرکے وہاں وقار عمل کے ذریعہ سڑک ٹھیک کر آئے گا یا لوگوں سے کہے گا کہ اپنی سڑکیں صاف رکھو یا اگر نالیاں بننے والی ہیں تو وہ نالیاں بنائیں گے یا بچوں کے کھیلنے کا کوئی میدان نہیں ہے تو اگر وہاں کے مکین زمین دینے کے لئے تیار ہوں گے تو اس میں کھیل کا میدان بنادیں گے۔ غرض پہلے وفد کا یہ کام ہوگا کہ وہ ہر گاؤں میں کسی نہ کسی ضرورت کے متعلق رپورٹ کرے گا جس کے ازالہ کے لئے مناسب اقدام کیا جائے گا۔

دراصل حقوق العباد کی ادائیگی ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے جو ہم پر عائد ہوتی ہے۔ خدام الاحمدیہ اور انصاراللہ سب خدمت کے لئے بنے ہیں۔ البتہ دونوں کی خدمت کے کاموں کی شکل مختلف ہے۔

پس کم از کم تین آدمیوں کا وفد ہوگا سائیکل سوار ہوگا ہر چھوٹے یا بڑے گاؤں میں جائے گا کم از کم تین دکانداروں کے پتے لے کر آئے گا۔ اس کے علاوہ وہاں کی دلچسپ معلومات کے طور پر کوئی ایک چیز ایسی بتائے گا جس میں ہم ان کی خدمت کے طور پر مدد کرسکیں۔ بطور خادم کے وہاں جائیں گے اور کہیں گے ہم تمہاری یہ خدمت کرنا چاہتے ہیں مثلاً شکرگڑھ میں اگر وفد جائے گا تو کہے گا کہ ہم تمہارے مکان بنا کر دیتے ہیں۔ وہاں کئی ایسے دوست ہیں جو اپنی مجبوریوں کی وجہ سے اپنے مکان نہیں بنا سکے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1973ء ص34 تا45)

☆......☆......☆

ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

ہماری روزمرہ غذا میں زِنک کی افادیت

زنک (Zinc) ہمارے جسم سے کاربن ڈائی آکسائیڈ (جو کہ ہمارے سانس لینے کے عمل کے دوران پیدا ہوتی ہے) کو نکالنے میں مدد دیتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ قوت مدافعت کو بڑھاتا ہے اور زخموں کو جلدی ٹھیک کرنے میں مدد دیتا ہے اس کے علاوہ یہ ہیموگلوبن (Haemo Globin) بنانے میں مدد دیتا ہے جو کہ ہمارے خون کا ایک اہم جزو ہے۔ زنک مختلف غذاؤں میں مختلف مقدار میں پایا جاتا ہے۔ خصوصاً مچھلی اور جھینگے وغیرہ اس کے اہم ذرائع ہیں۔ اس کے علاوہ گندم، گوشت، پھلیاں، مونگ پھلی، چاول، دودھ اور پنیر وغیرہ میں بھی زنک پایا جاتا ہے۔

اگر ہماری غذا میں اس کی کمی ہو تو کئی بیماریاں جنم لے سکتی ہیں۔ مثلاً سانس کی بیماری، ہیضہ، نظر کی کمزوری، جلد کی بیماریاں وغیرہ۔ اس کے علاوہ انسانی جسم کی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ بہت سے افراد جن کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے۔ وہ زنک کی کمی کا کا شکار ہوتے ہیں۔

یہ بات واقعی باعث حیرت ہے کہ یہ چھوٹا سا غذائی جزو کتنا اہم ہے۔ جو کہنے کو تو ایک دھات ہے مگر ہمارے جسم کے لئے ایک ضروری چیز ہے۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ متوازن غذا کا استعمال کریں۔ جس میں تمام ضروری غذائی اجزاء بشمول زنک موجود ہوں۔

احباب جماعت اور واقفین نو بچوں کو چاہئے کہ وہ متوازن غذا کا استعمال کریں اور روزانہ ہلکی پھلکی ورزش کو اپنا معمول بنالیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صحت و تندرستی والی لمبی زندگی دے اور خدمت دین کرنے کی بھی بھرپور توفیق دے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

مکرم صادق محمد طاہر صاحب

تیسرا انٹرنیشنل طاہر کبڈی ٹورنامنٹ 2007ء جرمنی

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس انصاراللہ جرمنی کے زیر انتظام تیسرا انٹرنیشنل طاہر کبڈی ٹورنامنٹ مورخہ 14 جولائی 2007ء بمقام ناصر باغ (گروس گیراؤ جرمنی) منعقد کیا گیا۔ جس میں مجلس انصاراللہ جرمنی سمیت 7 ٹیمیں شامل ہوئیں۔

متعدد شائقین صبح 10 بجے سے ہی کھیل کے میدان میں پہنچ چکے تھے۔ 2006ء کی نسبت امسال گراؤنڈ کو مزید خوبصورت بنانے کی کوشش کی گئی تھی۔ چنانچہ دائرہ کی شکل میں میدان سے باہر کرسیاں رکھی گئی تھیں نیز سٹیج کے سامنے پاکستان، کینیڈا، برطانیہ، انڈیا ہالینڈ، فرانس، سپین اور جرمنی کے جھنڈے لہرا رہے تھے ان کے درمیان میں لوائے انصاراللہ لہرا رہا تھا۔

ٹورنامنٹ کا افتتاح گروس گیراؤ کے سابق میئر Helmut Kinel کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کا جرمن ترجمہ مکرم احمد روڈولف صاحب نے پڑھ کر سنایا بعدازاں مکرم احمد روڈولف صاحب نے سابق میئر گروس گیراؤ اور حاضرین کو خوش آمدید کہا اور بتایا کہ امیر جماعت احمدیہ جرمنی مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب چونکہ بعض دیگر مصروفیات کی بناء پر یہاں حاضر نہیں ہو سکتے تھے لہٰذا انہوں نے اپنی نمائندگی میں موصوف احمد روڈولف صاحب کو اس غرض کیلئے مقرر کیا ہے۔

سابق میئر Helmut Kinkel نے مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ مجھے خوشی ہے کہ میں ایک بار پھر یہاں حاضر ہوں۔

سیکرٹری ٹورنامنٹ مکرم قمر احمد عطاء صاحب (قائد ذہانت وصحت جسمانی) نے ٹیموں کا تعارف کروایا۔ درج ذیل ٹیمیں میدان میں موجود تھیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ کینیڈا، جماعت احمدیہ جرمنی، بارسلونا کلب سپین، (غیراز جماعت پاکستانیوں کی ٹیم) سدھو اکیڈمی فرینکفرٹ، شیر پنجاب فرانس، دشمیش کلب ہالینڈ، شیر پنجاب جرمنی، (مؤخر الذکر چاروں ٹیمیں سکھوں کی تھیں)

اسی طرح انہوں نے ٹورنامنٹ میں کھیل کے قواعد وضوابط بھی انگریزی میں پڑھ کر سنائے۔ بعدازاں مکرم حیدرعلی صاحب ظفر کی معیت میں سابق میئر نے باقاعدہ افتتاح کیا نیز کھلاڑیوں سے تعارف کیا اور ان کے ساتھ گروپ فوٹو بنوائے۔

ٹورنامنٹ میں دو گروپ پول A اور پول B بنائے گئے تھے۔ سب سے پہلا میچ پول A کی ٹیموں دشمیش کلب ہالینڈ اور سدھو اکیڈمی فرینکفرٹ کے مابین ہوا۔ سکھوں کی ان دونوں ٹیموں نے اپنے مخصوص روایتی انداز میں دلچسپ کھیل کا مظاہرہ کیا جس سے شائقین کافی محظوظ ہوئے۔ یہ مقابلہ سدھو اکیڈمی فرینکفرٹ نے 11 کے مقابلہ میں 37 نمبروں سے جیت لیا۔ دوسرا میچ سکھ کھلاڑیوں پر مشتمل شیر پنجاب فرینکفرٹ اور پاکستانی غیراز جماعت مہمان ٹیم بارسلونا سپین کے مابین ہوا۔ میچ سے قبل مکرم حیدرعلی صاحب ظفر مربی انچارج جرمنی سے ٹیموں کا تعارف اور گروپ فوٹو ہوا۔ یہ میچ بھی کافی دلچسپ تھا اور دونوں اطراف سے کھلاڑیوں نے بڑی محنت سے اپنی اپنی ٹیم کی جیت کیلئے کوشش کی۔ اس طرح بڑے سخت مقابلہ کے بعد بارسلونا سپین نے 29 کے مقابلہ میں 30 نمبروں سے جیت لیا۔

تیسرا میچ کینیڈا اور جرمنی کی احمدیہ ٹیموں کے مابین ہوا۔ ان ٹیموں کا مکرم امیر صاحب جرمنی کی نمائندگی میں مکرم احمد روڈولف صاحب سے تعارف کروایا گیا اور گروپ فوٹو ہوا۔ یہ میچ آغاز سے ہی دلچسپی کا حامل رہا جبکہ دونوں ٹیموں نے بھرپور انداز میں اپنی اپنی ٹیم کو فتح سے ہمکنار کروانے کی کوشش کی اور شائقین نے بھی دل کھول کر دونوں ٹیموں کو داد دی۔ یہ مقابلہ احمدیہ کبڈی ٹیم جرمنی نے 27 کے مقابلہ میں 33 نمبروں سے جیت لیا۔ اس کے بعد کھانے اور نماز ظہر عصر کی ادائیگی کیلئے وقفہ کیا گیا۔

دوران وقفہ ایک مختصر سی چیریٹی واک ہوئی جس میں قریباً 30۔ افراد نے جذبہ خدمت خلق کی خاطر فنڈ جمع کروایا۔ تاہم باقاعدہ واک میں حصہ لینے والے 14 تھے جن میں اطفال، خدام اور انصار شامل تھے۔ اس کا نتیجہ حسب ذیل ہے۔

مجموعی طور پر اول مکرم مدثر مجوکہ صاحب (Tribur)

دوم مکرم سرفراز صاحب (Rodgau)

سوم مکرم شاہد محمود صاحب (Buttelborn)

انصار میں سے اول مکرم ظفر احمد صاحب کاہلوں (G-G) دوم۔ مکرم میر ناصر صاحب (Stockstadt)

ایک طفل عزیزم منیب انور صاحب (Hattersheim) نے بھی حصہ لیا جنہیں حوصلہ افزائی کے خصوصی انعام کا مستحق قرار دیا گیا۔ تمام شرکاء کو بھی حوصلہ افزائی کے انعام کا مستحق قرار دیا گیا۔

سواپانچ بجے بقیہ پروگرام کا آغاز سدھو اکیڈمی فرینکفرٹ اور شیر پنجاب فرانس کے مابین ہوا۔ یہ دونوں ٹیمیں سکھ کھلاڑیوں پر مشتمل تھیں۔ یہ مقابلہ بھی بہت سخت تھا۔ اس سے ظاہر ہوتا تھا کہ دونوں ٹیموں نے بڑی جانفشانی سے تیاری کے مراحل طے کئے ہیں کیونکہ بعض اوقات نمبر برابر ہوتے تھے۔ پہلے ہاف کے وقت دونوں کے نمبر 15,15 تھے دوسرے ہاف میں بھی دونوں ٹیموں کے نمبر برابر ہوتے رہے تاہم یہ دلچسپ میچ سدھو اکیڈمی فرینکفرٹ نے 25 کے مقابلہ میں 32 نمبروں سے جیت لیا۔

اس کے بعد تمام ٹیموں کے کپتانوں میں گروس گیراؤ کے موجودہ میئر Stefan Sauer نے شرکت کی سندات اور انعامات تقسیم کئے چونکہ وہ بعض دیگر مصروفیات کی بناء پر ٹورنامنٹ کے اختتام تک نہ ٹھہر سکتے تھے لہٰذا انعامات کی تقسیم کے بعد انہوں نے مختصر سا خطاب کیا جس میں انہوں نے اس ٹورنامنٹ کے منظّم انعقاد پر جس میں کم وبیش تین ہزار افراد موجود ہیں مبارکباد پیش کی نیز اس میں انہیں دعوت دینے پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آئندہ بھی امید ہے کہ ایسے منظّم پروگرام منعقد کریں گے۔

اس کے بعد اگلا میچ احمدیہ کبڈی ٹیم جرمنی اور شیر پنجاب فرینکفرٹ کے مابین کھیلا گیا۔ یہ میچ بھی ابتداء سے ہی دلچسپ رہا اور دونوں ٹیموں نے پوری تندھی سے اپنی اپنی ٹیم کی جیت کیلئے جدوجہد کی۔ تاہم بعد میں شیر پنجاب فرینکفرٹ کے کھیل سے اندازہ ہوتا تھا کہ وہ باقاعدہ ٹریننگ کرتے رہے ہیں جبکہ جرمنی کی احمدیہ ٹیم کیلئے باقاعدہ طور پر سارا سال باقاعدگی سے ٹریننگ کی ضرورت محسوس کی گئی۔ امید ہے آئندہ ٹریننگ کیلئے منظّم اور باقاعدہ منصوبہ بندی کی جائے گی۔ یہ مقابلہ شیر پنجاب فرینکفرٹ نے 22 کے مقابلہ میں 36 نمبروں سے جیت لیا۔

اس سے اگلا میچ بارسلونا سپین اور احمدیہ کبڈی ٹیم کینیڈا کے درمیان کھیلا گیا۔ اس میں شروع سے ہی سپین کی ٹیم کا پلڑا بھاری رہا۔ پہلے ہاف پر یہ نسبت 11/19 تھی یہ مقابلہ سپین کی ٹیم نے 27 کے مقابلہ میں 33 نمبروں سے جیت لیا۔

اس کے بعد ایک مختصر سا وقفہ کیا گیا جس میں میوزیکل چیئرز ریس کا دلچسپ مقابلہ جماعت احمدیہ جرمنی، مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی اور مجلس انصاراللہ جرمنی کے اراکین عاملہ اور مربیان کرام کے مابین منعقد کیا گیا۔ اس مقابلہ میں قائد تربیت مجلس انصاراللہ جرمنی صادق محمد طاہر صاحب نے اول اور مکرم محمد ایوب صاحب قائد وقف جدید نے دوسرے نمبر پر آنے کا اعزاز حاصل کیا۔

اس کے بعد چونکہ فرانس اور ہالینڈ کی ٹیموں نے واپس جانا تھا اس لئے انہیں شرکت کی خصوصی سندات محترم مولانا حیدرعلی صاحب ظفر نے تقسیم کیں۔ اس موقع پر مذکورہ دونوں ٹیموں کے کپتانوں نے مختصر الفاظ میں اس ٹورنامنٹ کے انتظامات کو سراہا۔ اس موقع پر ایک انڈین دوست نے بڑی خوش الحانی سے ایک پنجابی نظم پیش کی جس کا خلاصہ ہے کہ آپس میں پیار اور محبت سے رہنا چاہئے، معلوم نہیں کہ خدا، رب کون سے عمل سے راضی ہو جائے۔ اس پر حاضرین نے کھل کر داد دی۔

اس کے بعد فائنل میچ بارسلونا کبڈی ٹیم سپین اور سدھو اکیڈمی فرینکفرٹ کے مابین کھیلا گیا۔ جس میں اول آنے والی ٹیم کیلئے -/2500 یورو اور دوم آنے والی ٹیم کیلئے -/500 یورو کا اعلان کیا گیا۔ یہ دلچسپ میچ شام سوا آٹھ بجے شروع ہوا۔

تمام شائقین کی نظریں ایک ایک کھلاڑی کی کارکردگی پر جمی ہوتی ہیں۔ دوسرے پنجاب کے ایک خصوصی کھیل میں ٹیموں کو اپنی عزت نفس برقرار رکھنا بھی ضروری ہوتا ہے جس کیلئے وہ سرتوڑ کوشش کرتے ہیں۔ ابتداء میں مقابلہ نمبروں کے لحاظ سے برابر بھی ہوتا رہا۔ مگر کبھی کبھی سدھو اکیڈمی کا پلڑا بھاری ہو جاتا رہا۔ کھلاڑیوں کی کارکردگی پر شائقین نے بھی دل کھول کر داد دی۔ یہ مقابلہ سدھو اکیڈمی فرینکفرٹ نے 16 کے مقابلہ میں 37 نمبروں سے جیت کر تیسرا طاہر کبڈی ٹورنامنٹ جیتنے کا اعزاز حاصل کر لیا۔

اس ٹورنامنٹ میں بطور ریفری مندرجہ ذیل انصار نے خدمات سرانجام دیں۔

1۔ مکرم نعیم اللہ صاحب

2۔ مکرم نصیر احمد صاحب برمی

3۔ مکرم محمد افضل گل صاحب

اسی طرح دیگر انتظامات میں مکرم عبدالسلام صاحب لوکل امیر گروس گیراؤ نے اپنی ٹیم کے ساتھ بھرپور تعاون فرمایا۔

شام نو بجے تقریب تقسیم انعامات کا آغاز ہوا۔ تلاوت کے بعد سیکرٹری ٹورنامنٹ مکرم قمر احمد عطاء صاحب قائد ذہانت وصحت جسمانی مجلس انصاراللہ جرمنی نے رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے تمام ٹیموں، حاضرین اور دیگر منتظمین کا شکریہ ادا کیا اس کے بعد مکرم حیدرعلی صاحب ظفر مربی انچارج جرمنی نے اول، دوم آنے والی ٹیموں کے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے۔ اسی طرح مالی طور پر تعاون کرنے والے احباب کو بھی شکریہ کے طور پر یادگاری شیلڈز دی گئیں۔ اس موقع پر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی کی طرف سے مجلس خدام الاحمدیہ کینیڈا کی کبڈی ٹیم کو ایک یادگاری شیلڈ دی گئی جو کہ صدر مجلس خدام الاحمدیہ جرمنی مکرم حافظ مظفر عمران صاحب نے ٹیم کے کپتان کو دی۔

اس کے بعد مکرم حیدرعلی صاحب ظفر نے آج کے ٹورنامنٹ کے کامیاب اور پرامن طور پر انعقاد پر خداتعالیٰ کا شکر ادا کیا نیز آپ نے کہا کہ اس ٹورنامنٹ سے ربوہ میں ہونے والے آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ کی یاد تازہ ہوگئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں آئندہ بھی ایسے پروگرام منعقد کرنے اور لوگوں کی مثبت تفریح کے سامان مہیا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ محترم امام

باقی صفحہ 6 پر

مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب

پنسلین کی ایجاد

جنگ عظیم دوم میں لاکھوں جانیں بچانے والی دوا

موجد کا تعارف

الیگزینڈر فلیمنگ (Alexander Fleming) سکاٹ لینڈ میں پیدا ہوا تھا۔ ابھی وہ سات سال کا تھا کہ اس کا باپ مر گیا۔ وہ بڑا ذہین اور محنتی لڑکا تھا۔ نہایت نامساعد حالات میں اس نے ڈاکٹری کی تعلیم حاصل کی۔ پہلی جنگ عظیم کے موقع پر ڈاکٹر فلیمنگ کو فرانس جانا پڑا۔ جراثیم کے مطالعہ کا شوق اسے وہیں ہوا۔ شدید گرمی کے دنوں میں ایک روز وہ پھوڑے پھنسی کے جراثیم پر تجربہ کر رہا تھا۔ دروازے کھڑکیاں سب بند کر رکھی تھیں تاکہ دوسرے جراثیم اندر داخل نہ ہوسکیں۔ پھنسی پھوڑے کے جراثیم شیشے کی ایک چھوٹی سی پلیٹ میں رکھے تھے۔ وہ خوردبین سے بار بار ان ننھے ننھے کیڑوں کو غور سے دیکھتا اور کاغذ پر لکھتا جاتا۔ جب گرمی بالکل برداشت سے باہر ہوگئی تو اس نے ایک کھڑکی کھول دی اور جراثیم کی پلیٹ کو احتیاط سے ڈھانک دیا۔ تین چار روز بعد اس نے جراثیم کی پلیٹ کو جونہی خوردبین کے نیچے رکھا تو وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ پھوڑے پھنسی کے جراثیم کے پاس ہی پھپھوندی کے جراثیم نے اپنی چھوٹی سی ایک بستی بسالی تھی۔ ہوا یہ تھا کہ جس وقت اس نے کھڑکی کھولی تھی تو ایک خاص قسم کی پھپھوندی کا ایک ذرہ ہوا کے ساتھ اندر آگیا اور جراثیم کی پلیٹ پر بیٹھ گیا تھا اور اب ان کی آبادی بڑھتی جارہی تھی۔ پھر اس نے ایک ایسی چیز دیکھی جو نہایت حیران کن تھی۔ یہ ایک حلقہ تھا جو پھپھوندی کے چاروں طرف بن گیا تھا اور پھنسی پھوڑے کے جراثیم اس حلقے کے اندر نہیں آپاتے تھے۔ اس سے اسے خیال آیا کہ کیا پھپھوندی کے جراثیم پھنسی پھوڑے کے جراثیم سے زیادہ طاقتور ہیں اور وہ ان زہریلے جراثیم کو شکست دے سکتے ہیں۔

ڈاکٹر فلیمنگ نے اب ایک ایسا محلول تیار کیا جو پھپھوندی کے جراثیم کی غذا ہوتی ہے۔ اس نے یہ محلول ایک ٹیوب (نالی) میں بھر کر پھپھوندی کے جراثیم کو اس محلول میں ڈال دیا اور ٹیوب کا منہ بند کر کے اسے ایک طرف رکھ دیا۔

کئی ہفتے کے بعد جب پھپھوندی کے جراثیم خوب پل گئے تو ڈاکٹر فلیمنگ نے انہیں شیشے کے ایک ٹکڑے پر پھیلایا اور پاس ہی چند زہریلے جراثیم بھی شیشے پر رکھ دیئے۔ چند دنوں بعد اس نے دیکھا کہ زہریلے جراثیم کی تعداد کم ہوگئی ہے۔ ان میں سے بہت سے مر گئے ہیں اور جو زندہ ہیں وہ بھی پھپھوندی کے قریب جانے کی ہمت نہیں کرتے۔ مضبوط نے کمزور کو شکست دے دی ہے۔

اس طرح پنسلین (Penicillin) ایجاد ہوگئی جو ایک مشہور دوائی ہے۔ ڈاکٹر فلیمنگ نے تجربات جاری رکھے۔ تجربات نے اسے بتایا کہ پھپھوندی کے جراثیم کی پرورش جس محلول میں ہوتی ہے اس پر زرد رنگ کا ایک سیال مادہ تیرنے لگتا ہے۔ یہ سیال مادہ (کائی) جراثیم کو بالکل ہلاک کر دیتا ہے۔ ڈاکٹر فلیمنگ لندن کے جس ہسپتال میں کام کرتا تھا وہاں خرگوش اور چوہے تجربات کی خاطر پالے جاتے تھے۔ ان میں سے بعض تندرست تھے اور بعض بیمار۔ اس نے پھپھوندی کا سیال مادہ بیمار اور تندرست دونوں قسم کے جانوروں کے جسم میں ٹیکے کے ذریعے داخل کر دیا۔ تندرست جانوروں پر ٹیکے کا کوئی اثر نہ ہوا البتہ بیمار جانور اچھے ہوگئے۔ پنسلین کا تجربہ کامیاب ہوگیا۔

ابتداء میں تو پنسلین صرف ایسے بیماروں کو دی جاتی تھی جن کے بچنے کی کوئی امید نہ ہوتی تھی۔ جب یہ تجربات بھی کامیاب ہوگئے تو پنسلین کا استعمال دوسرے مریضوں میں بھی کامیابی سے کیا جانے لگا۔

پھر دوسری جنگ عظیم میں تو لاکھوں زخمیوں اور بیماروں کی جان پنسلین ہی کی بدولت بچی۔ 1943ء میں ڈاکٹر فلیمنگ کو نوبیل انعام دیا گیا اور برطانوی حکومت نے انہیں سر کا خطاب بھی دیا۔

پنسلین جس خاص قسم کی پھپھوندی سے تیار کی گئی اسے پینی سی لیم (Penicillium Notatum) کہا جاتا ہے۔

فنگس اور اس کی اقسام

آئیے پھپھوندی کے بارے میں ہم آپ کو کچھ اور باتیں بتائیں۔ ہم جسے اردو میں پھپھوندی کہتے ہیں وہ دراصل فنگس Fungus ہوتی ہے۔ فنگس پودوں کی ایک خاص قسم ہے۔ جس میں جڑ، تنا، شاخیں، پتے، کلیاں اور پھول نہیں ہوتے حتیٰ کہ چھال، گودا، ریشے اور شریانیں بھی نہیں ہوتیں لیکن ان تمام حصوں کے بغیر فنگس پھل ضرور بناتی ہے۔

فنگس کی بہت سی قسمیں ہیں۔

برسات کے دنوں میں درختوں تلے گہرے سبزے کے اندر زمین سے سر اٹھاتی ہوئی سفید یا رنگین چھتریاں بھی فنگس ہی کی ایک قسم ہیں جنہیں کھمبی یا مشروم (Mushroom) کہتے ہیں۔ مشروم اور بھی کئی شکلوں میں ہوتی ہیں اور اگر کھمبیوں کی جانچ پڑتال کا علم ہو تو مضر اور بے ضرر کھمبی میں جان پہچان بھی کی جاسکتی ہے اور بے ضرر کھمبیوں کو پکا کر کھائیں تو یہ ایک بہت ہی لذیذ غذا ہے اور جدید تحقیق یہ ظاہر کرتی ہے کہ کھمبی کو غذا میں شامل کر کے متعدد بیماریوں سے بچا جاسکتا ہے۔ مثلاً انفلوئنزا، کولیسٹرول کی زیادتی، حیاتین کی کمی کے باعث پیدا ہونے والی کئی بیماریاں۔

فنگس کے فوائد اپنی جگہ پر لیکن بعض فنگس انسانوں کے لئے بہت نقصان دہ بھی ہیں۔ مثلاً بعض کھمبیاں ہی ایسی ہیں جو زہریلی ہوتی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یونانی عہد میں یوری پائیڈس Euripides نامی مشہور شاعر کی موت زہریلی مشروم کھانے سے ہوئی۔ اس طرح فرانس کا بادشاہ چارلس ششم بھی زہریلی مشروم کھانے سے فوت ہوا۔ فنگس کی وجہ سے بہت سی بیماریاں بھی لاحق ہوسکتی ہیں۔ خاص طور پر جلدی بیماریاں مثلاً سردیوں کے موسم میں سر کی خشکی یعنی Dandruff اور بچوں میں دھدر Ringworm اور مرطوب موسم میں اتھلیٹ فٹ (Athelet's Foot)۔

ایک اہم ذریعہ جس سے فنگس کی بیماریاں پھیلتی ہیں پالتو جانور مثلاً کتے، بلیاں، کبوتر وغیرہ ہیں۔ ہمیں اس لحاظ سے فنگس کی امراض سے بچاؤ کے لئے احتیاطی تدابیر ضرور اختیار کرنی چاہئیں اس طرح چڑیا گھر میں سیر کے دوران بھی پرندوں اور جانوروں کے پنجروں کے زیادہ قریب نہیں جانا چاہئے اس طرح جراثیم کے منتقل ہونے کا احتمال بڑھ جاتا ہے۔

فنگس انسانوں کے ساتھ ساتھ جانوروں اور پودوں پر بھی حملہ آور ہوتی ہے اور ان میں کئی بیماریاں پیدا کر دیتی ہے۔ اسی طرح مختلف گھریلو اور تجارتی اشیاء بھی فنگس سے خراب ہو جاتی ہیں مثلاً برسات کے دنوں میں پھپھوندی اکثر کپڑوں، سوت کے گولوں، چمڑا، پلاسٹک، کتابوں کو نقصان پہنچا دیتی ہے۔ اسی طرح بعض اوقات لکڑی کی بنی ہوئی اشیاء مثلاً فرنیچر، لکڑی کی چھتیں فنگس کے نقصان سے محفوظ نہیں رہتیں۔ مختلف اشیاء کے لئے فنگس کے ان نقصانات کے چند روشن پہلو بھی ہیں۔

فنگس کے فوائد

مثلاً ٹکڑی فصلوں، باغات اور جنگلات کو بے پناہ نقصان پہنچاتی ہے۔ مگر میسوسپورا (Massospora) نام کی ایک فنگس ٹکڑی کا خاتمہ کر دیتی ہے۔ اس طرح ایک فنگس کئی دوسری فصلوں کے نقصان دہ کیڑوں کو ہلاک کر دیتی ہے۔ مگر فنگس کا سب سے زیادہ روشن پہلو کائنات میں اس کا ری سائیکلر (Recycler) ہونا ہے۔

آپ نے مشاہدہ کیا ہوگا کہ کھیتوں، جنگلوں اور دیگر خالی جگہوں پر بیشمار فاضل بیکار مادے پڑے ہوتے ہیں۔ مگر کچھ عرصہ بعد یہ خود بخود غائب ہو جاتے ہیں۔ اگر سب بیکار اشیاء جمع ہوتی رہیں تو تھوڑے ہی عرصہ میں کرہ ارض کو ڈھانپ لیں گی بلکہ بیشمار بیماریوں کا سبب بنیں گی۔ اگر غور کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ سارا کام زیر زمین یا زمین پر فنگس سرانجام دیتی ہے۔

چنانچہ فنگس گھر، کھیت، جنگل اور صنعتی بیکار چیزوں کو استعمال کر کے نہ صرف مفید چیزوں میں تبدیل کر دیتی ہے بلکہ فضائی آلودگی جیسے کئی دیگر مسائل کا بھی حل پیش کر دیتی ہے۔

پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ اگر ہم اپنی اہم زرعی پیداوار پر نظر ڈالیں تو جو فصلیں ہم اگاتے ہیں ان کا بہت بڑا حصہ زرعی بیکار اشیاء کی صورت میں بچ جاتا ہے۔ مثلاً بھوسہ پرالی وغیرہ۔ اسی طرح زراعت پر مبنی صنعتیں بڑی مقدار میں صنعتی بیکار اشیاء پیدا کرتی ہیں جو کسی مفید مقصد کے لئے استعمال نہیں ہو رہیں۔ اگر انہیں فنگس کے ذریعہ سودمند اشیاء میں تبدیل کر لیا جائے تو بیکار چیزوں کو ہم سونا بنا سکتے ہیں۔ ان اشیاء سے صرف مشروم اگانے سے ہی ہمیں نہ صرف اعلیٰ قسم کی خوراک بلکہ کروڑوں روپے کا زرمبادلہ بھی حاصل ہوسکتا ہے۔

پس ایسی بیکار، فضول زرعی اشیاء اور صنعتی اشیاء کو سودمند چیزوں میں تبدیل کرنا مستقبل کا ایک اہم انقلابی تصور ہے جس کا اہم ستون پھر فنگس ہی ہوگی۔

(بقیہ صفحہ 5)

صاحب نے مجلس انصار اللہ جرمنی کا بھی شکریہ ادا کیا کہ ان کی طرف سے سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع کے نام پر یہ ٹورنامنٹ کروایا گیا۔

آخر میں صدر مجلس انصار اللہ جرمنی کی نمائندگی میں مکرم افتخار احمد صاحب قائمقام صدر نے تمام مہمانان، منتظمین اور شائقین اور ٹیموں کے کھلاڑیوں کیلئے اظہار تشکر کے طور پر چند الفاظ کہے اور دعا کی درخواست کی۔ اجتماعی دعا کے ساتھ شام ساڑھے نو بجے یہ ٹورنامنٹ اختتام پذیر ہوا۔

اس پروگرام میں Dietzenbach کے پارلیمنٹ کے سپیکر مع اہلیہ اور ڈی برگ کے بعض ممبران پارلیمنٹ بھی آئے۔ اسی طرح گروس گیراؤ کی فٹ بال ٹیم کو بھی دوستانہ میچ کیلئے دعوت دی گئی تھی۔ لہٰذا تمام کھلاڑی تشریف لائے مگر چونکہ فٹ بال میچ کیلئے مختص کی گئی جگہ شائقین کی بہتات کی وجہ سے پارکنگ کیلئے استعمال کرنی پڑی تھی لہٰذا فٹ بال میچ کو منسوخ کر کے کھلاڑیوں سے معذرت کی گئی جسے انہوں نے نہ صرف خندہ پیشانی سے قبول کیا بلکہ آخر تک کبڈی ٹورنامنٹ دیکھتے رہے اور بہت محظوظ ہوئے۔ بعد میں شام کے کھانے میں بھی شامل ہوئے اور انتظامات کو بڑی خوشدلی سے سراہتے ہوئے آئندہ کسی بھی وقت دوستانہ میچ میں شامل ہونے کا وعدہ کیا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت سے جرمن افراد کو بھی احمدیت سے متعارف کروانے کا موقع میسر آیا (الحمدللہ) اللہ تعالیٰ اس ٹورنامنٹ کے نیک مقاصد میں برکت اور کامیابی عطا فرمائے۔ (آمین)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 73895 میں عین الضحیٰ

بنت محمد حنیف قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عین الضحیٰ۔ گواہ شد نمبر 1 بلال احمد شہزاد ولد محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821

مسل نمبر 73896 میں فرحت نسرین

بنت ظفر احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ غربی ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد بھٹی ولد ممتاز احمد بھٹی

مسل نمبر 73897 میں مقصوداں بیگم

زوجہ عظمت اللہ قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/30000 روپے (3) ترکہ والدین 5 مرلہ زمین انداز اً مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقصوداں بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عظمت اللہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد جاوید ولد عظمت اللہ

مسل نمبر 73898 میں بشیر احمد

ولد مولوی عبدالرحیم (مرحوم) قوم جٹ لوہٹ پیشہ زمیندارہ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاور نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 50 کنال انداز اً مالیتی -/1875000 روپے (2) مکان 10 مرلہ مالیتی انداز اً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1774 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلام طاہر ولد محمد علی۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد عبدالرحیم

مسل نمبر 73899 میں رشید احمد

ولد مولوی عبدالرحیم (مرحوم) قوم جٹ لوہٹ پیشہ زمیندارہ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاور نزد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 1/2 ایکڑ مالیتی انداز اً -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/27000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہ ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 73900 میں مظفر احمد

ولد محمد شفیع قوم جٹ جنبہ پیشہ کاشتکاری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاورنز دربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 مرلے 1 کنال مالیتی -/53000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/32400 روپے سالانہ بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد شاہ ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 محمد علی ولد محمد قاسم

مسل نمبر 73901 میں غالب محمود

ولد ملک فیض احمد قوم ملک پیشہ زمیندارہ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) خستہ حال مکان 3 مرلہ واقع کھوکھر غربی گجرات انداز اً مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غالب محمود۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ڈوگر ولد چوہدری اللہ دتہ ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 2 سرفراز اختر ولد چوہدری دوست محمد

مسل نمبر 73902 میں نصرت بیگم

زوجہ غالب محمود قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5-188 گرام مالیتی -/2640 یورو (2) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ڈوگر ولد چوہدری اللہ دتہ ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 2 غالب محمود ولد ملک فیض احمد

مسل نمبر 73903 میں مبشر احمد خان

ولد سیف اللہ خان قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ پلاٹ واقع دارالشکر ربوہ انداز اً مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 اعظم ہارون خان ولد مبشر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم ولد محمد یوسف

مسل نمبر 73904 میں پروین خان

ولدزوجہ مبشراحمدخان قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 150 گرام مالیتی -/1950 یورو(2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین خان۔ گواہ شدنمبر1 مبشراحمد خان خاوندموصیہ۔ گواہ شدنمبر2 محمد عاصم ولدمحمد یوسف

مسل نمبر 73905 میں اعظم ہارون خان

ولدمبشراحمدخان قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-3-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعظم ہارون خان۔ گواہ شدنمبر1 مبشراحمدخان والدموصی۔ گواہ شدنمبر 2 محمد عاصم ولد محمد یوسف

مسل نمبر 73906 میں حناءاعظم خان

زوجہ اعظم ہارون خان قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/1300 یورو(2) حق مہر بذمہ خاوند -/5500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-3-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حناءاعظم خان۔ گواہ شدنمبر1 اعظم ہارون خان خاوندموصیہ۔ گواہ شدنمبر2 مبشراحمدخان ولدسیف اللہ خان

مسل نمبر 73907 میں اعجازاحمدطارق

ولدفضل الدین طارق قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان واقع کنزی برقبہ 50 x 27 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) پلاٹ واقع کنزی برقبہ 50x35 مربع فٹ مالیتی اندازاً -/130000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجازاحمدطارق۔ گواہ شد نمبر 1 حیدرعلی ظفرولد رستم علی (مرحوم)۔ گواہ شدنمبر2 محمدعرفان شاکر

مسل نمبر 73908 میں امتہ المومن طارق

زوجہ اعجازاحمدطارق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 273 گرام مالیتی -/3500 یورو(2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المومن طارق۔ گواہ شدنمبر1 اعجازاحمدطارق خاوندموصیہ۔ گواہ شدنمبر2 اسماعیل احمد طارق ولداعجازاحمدطارق

مسل نمبر 73909 میں محمودہ کوثر

زوجہ محمدیٰسین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-3-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 8-188 گرام مالیتی 2-2643 یورو(2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 محمدیٰسین خاوندموصیہ۔ گواہ شدنمبر2 محموداحمد ولدمحمد حنیف

مسل نمبر 73910 میں عبدالقدیر

ولدعبدالمالک (مرحوم) قوم ملک پیشہ کاروبارعمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 06-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-4-1 سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقدیر۔ گواہ شد نمبر1 محمداکرم ریاض ولداللہ دتہ۔ گواہ شدنمبر2 سیدسعیداحمد ولدسید عاشق حسین

مسل نمبر 73911 میں نویدہ بٹ

زوجہ جمیل احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور15 تولے مالیتی اندازاً -/2450 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نویدہ بٹ۔ گواہ شدنمبر1 طاہراحمد بھٹی ولداللہ یارخان بھٹی۔ گواہ شدنمبر2 جمیل احمد بٹ ولدمحمدرفیق بٹ

مسل نمبر 73912 میں جمیل احمد بٹ

ولدمحمدرفیق بٹ قوم بٹ پیشہ کاروبارعمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دارالصدرشرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/5000000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 3 مرلے واقع دارالصدرشرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-2-1 سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔ جمیل احمدبٹ۔ گواہ شد نمبر1 یاسرناصرولد ناصراحمد۔ گواہ شدنمبر2 طاہراحمدبھٹی ولداللہ یارخان بھٹی

مسل نمبر 73913 میں ندیم احمد شاکر

ولدنوراحمدشاکرقوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد۔ گواہ شدنمبر1 عظیم احمدولد چوہدری نسیم محمد۔ گواہ شدنمبر 2 محمداجمل عارف ولد محمدانوربٹ

مسل نمبر 73914 میں مطیع اللہ

ولد کریم اللہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/70 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مطیع اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر انعام ولد انعام اللہ طیب۔ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد چوہدری لطیف احمد

مسل نمبر 73915 میں امتل سعیدہ احمد

بنت بشیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/350 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتل سعیدہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد برکت علی۔ گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ

مسل نمبر 73916 میں فضیلت منیر خواجہ

بیوہ خواجہ منیر احمد (مرحوم) قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 82 گرام مالیتی اندازاً-/1150 یورو (2) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع دارالعلوم ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 یورو ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فضیلت منیر خواجہ۔ گواہ شد نمبر 1 راحت اقبال ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشاد ولد چوہدری محمد صدیق

مسل نمبر 73917 میں ایلا مبشر ناصر

بنت مبشر احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ایلا مبشر ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ناصر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشاد ولد چوہدری محمد صدیق

مسل نمبر 73918 میں امتہ الناصر خان

زوجہ خان عمر فاروق قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 100 گرام مالیتی -/1300 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2400 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-4-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الناصر خان۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد خان ولد اللہ دتہ خان بلوچ۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد خان ولد سیف اللہ خان

مسل نمبر 73919 میں آصفہ مریم خان

زوجہ عبدالحئی خان قوم ملہی جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 450 گرام مالیتی -/350000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ مریم خان۔ گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد پراچہ وصیت نمبر 23439 گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 73920 میں رانا خالد پرویز

ولد رانا عبدالمجید قوم رانا پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 کنال چک نمبر 369 ج۔ ب ٹوبہ ٹیک سنگھ اندازاً مالیتی -/200000 روپے (2) مشترکہ مکان واقع چک نمبر 369 ج۔ ب کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1600 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-3-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا خالد پرویز۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور الحق ولد چوہدری ولی الحق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 73921 میں بشریٰ نوید

زوجہ ملک شاہد نوید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے مالیتی اندازاً-/1300 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند-/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ نوید۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد نواب دین۔ گواہ شد نمبر 2 مجیب احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 73922 میں

Hammad Ahmad

ولد میاں منیر احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/40 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hammad Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد ولد ممتاز احمد

مسل نمبر 73923 میں Abdul Hakeem

ولد Abatan قوم Yoruba پیشہ مکینک عمر 31 سال بیعت 1998ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hakeem۔ گواہ شد نمبر 1 Saheed۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 73924 میں Nuru deen

ولد OmolaJa قوم Yoruba پیشہ ٹیچنگ عمر 30 سال بیعت 1996ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/11000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں

۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Nrur deen۔گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین۔گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید

مسل نمبر 73925 میں Mahmud

ولد Aliu قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/25000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Mahmud۔گواہ شد نمبر 1 Taofeeq۔گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 73926 میں SHITU

ولد Aliu قوم Yoruba پیشہ Trader عمر 55 سال بیعت 1973ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ SHITU۔گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید۔گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 73927 میں

Ismail Kolawole

ولد Mustapha قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت 1985ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Ismail Kolawole۔گواہ شد نمبر 1 Taofeeq گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 73928 میں Nurudeen

ولد Oyebo قوم Yoruba پیشہ ٹیچنگ عمر 43 سال بیعت 1989ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/16000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Nrurdeen۔گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید۔گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 73929 میں Jimoh

ولد ABIOLA قوم Yoruba پیشہ Trading عمر 62 سال بیعت 1980ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Jimoh۔گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید۔گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 73930 میں Ashfa

ولد Adewale قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت 1973ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/50000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Ashfa۔گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید۔گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 73931 میں AlhaJi Lawal

ولد OJO قوم Yoruba پیشہ Trader عمر 73 سال بیعت 1960ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔AlhaJi Lawal۔گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 73932 میں Morufudeen

ولد Adebeshin قوم Yoruba پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت 2006ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Morufudeen۔گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین۔ گواہ شد نمبر 2 Saheed

مسل نمبر 73933 میں Bashirudeen

ولد OyetunJi قوم Yoruba پیشہ کارپینٹر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ Bashirudeen۔گواہ شد نمبر 1 Saheed گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 73934 میں PA Dauda

ولد Bankole قوم Yoruba پیشہ پنشنر عمر 71 سال بیعت 1965ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی-/500000 نائیجیرین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔PA Dauda گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین۔گواہ شد نمبر 2 Qasim

مسل نمبر 73935 میں

Alhaji Mashood

ولد Baiye wu قوم Yoruba پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت 1976ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/200000 نائیجیرین کرنسی (2) مکان مالیتی -/300000 نائیجیرین کرنسی ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔

اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ AlhaJi Mashood۔ گواہ شد نمبر1 عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 73936 میں Dauda AdeJare

ولد Adelabu قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 1997ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/25000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dauda AdeJare۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 73937 میں Rifaat Pasha

ولد Yahya Abdussalaam قوم Yoruba پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rifaat Pasha۔ گواہ شد نمبر1 عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 73938 میں Shamsudeen

ولد Bello قوم Yoruba پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت 1987ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/18000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shamsudeen۔ گواہ شد نمبر1 عبدالرشید۔ گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 73939 میں Bukhari

ولد Adebiyi قوم Yoruba پیشہ کارپینٹر عمر 23 سال بیعت 2004ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/12000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bukhari۔ گواہ شد نمبر1 Saheed۔ گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 73940 میں TaJudeen

ولد OLaLeye قوم Yoruba پیشہ مکینک عمر 37 سال بیعت 19902ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ TaJudeen۔ گواہ شد نمبر1 Saheed گواہ شد نمبر2 حافظ مصلح الدین

☆......☆......☆

چینی کے برتن

انسان نے پہلا برتن کب بنایا یہ برتن پتھر کا تھا، ہڈی لکڑی یا پھر مٹی کا، تاریخ خاموش ہے لیکن یہ ثابت ہو چکا ہے تہذیبی زندگی کے آغاز ہی میں برتن سازی کا عمل شروع ہو گیا تھا، انسان نے شروع میں گیلی مٹی سے گھڑے، پیالے، پلیٹیں اور ہانڈیاں بنانا سیکھیں اور وہ بعد ازاں برتنوں کو آگ میں پکا کران کی عمر میں اضافے کا فن جان گیا، یہ سلسلہ ہزاروں سال تک جاری رہا لیکن 206 قبل مسیح میں چینیوں نے برتن سازی کے فن کو ایک نئی شکل دے دی، انہوں نے سفید رنگ کا میٹیریل بنایا، اس میٹیریل کو بارہ سو سے چودہ سو ڈگری سینٹی گریڈ تک حرارت دی اور اس سے سفید رنگ کے برتن بنا دیئے، یہ برتن خاکی مٹی کے برتنوں کے مقابلے میں زیادہ خوبصورت، مضبوط اور دیرپا تھے، چینیوں نے اس میٹیریل کو پورسلین کا نام دیا لیکن دنیا اسے چینی مٹی کہنے لگی، پاکستان سمیت دنیا کے بیشتر ملک آج بھی سفید برتنوں کو ''چینی کے برتن'' کہتے ہیں۔ 708ء میں جرمنی نے پورسلین میں چند نئے عناصر شامل کئے جس کے بعد چینی مٹی کے برتنوں کا نیا دور شروع ہو گیا، اس دور کو ہم ''یورپی دور'' کہہ سکتے ہیں، جرمنی دنیا کا پہلا ملک تھا جس نے چینی کے برتنوں پر شیشے کی ''پرت'' چڑھائی اور اس پرت پر پھول بوٹے بنانا شروع کئے، برتن سازی کی صنعت میں پورسلین سے برتن بنانے، برتن پر شیشے کی پرت چڑھانے اور اس پرت پر پھول بوٹے بنانے کے دوران برتنوں کو مختلف درجوں پر مختلف حرارت دی جاتی ہے اور جب تک اس حرارت کا خیال نہیں رکھا جاتا اس وقت تک برتن ٹھیک نہیں بنتے، برتن سازی میں حرارت کی سب سے زیادہ ضرورت ابتدائی مرحلے میں ہوتی ہے۔ اس وقت برتن کو 1200 سے 1400 ڈگری سینٹی گریڈ تک حرارت دی جاتی ہے، ماہرین اس ابتدائی حرارت کو ''مقدر'' کہتے ہیں، ان کا خیال ہے اگر ابتدائی مرحلے میں بھٹی ٹھیک نہ ہو، اگر اس وقت برتن ساز ایندھن کی بچت کرے یا وہ برتن کا پورا خیال نہ رکھے تو برتن میں ایک کچا پن رہ جاتا ہے اور بعد ازاں اس پر شیشے کی کتنی ہی اچھی ''لیئر'' پرت چڑھا دی جائے یا اس پر کتنا ہی خوبصورت پھول بنا دیا جائے وہ برتن دیرپا ثابت نہیں ہوتا۔

(روزنامہ ایکسپریس 9 اگست 2007ء)

اعلان بالفور

وہ تاریخی اعلان جو آگے چل کر اسرائیل کے قیام کا سبب بنا، اعلان بالفور (The Balfour Declaration) کے نام سے مشہور ہے۔

یہ اعلان 2 نومبر 1917ء کو برطانیہ کے سیکرٹری خارجہ لارڈ آرتھر بالفور Arthur Balfour نے کیا۔ اس اعلان میں کہا گیا تھا۔

''ملک معظم کی حکومت فلسطین میں یہودیوں کے قومی وطن کے قیام کو پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور حصول مقصد کو سہل اور آسان بنانے کے لئے اپنی بہترین کوششیں صرف کرے گی۔ مگر یہ امر واضح رہنا چاہئے کہ کوئی ایسا اقدام نہیں کیا جائے گا جو فلسطین کی موجودہ غیر یہودی اقوام کے سماجی اور مذہبی حقوق کو زک پہنچائے یا دوسرے ممالک میں آباد یہودیوں کے حقوق اور سیاسی حیثیت کے لئے ضرر رساں ہو''۔

اس اعلان کا سبب یہودیوں کی ایک قوم پرست تنظیم Zionists کی وہ کوششیں تھیں جو وہ ایک عرصے سے مشرق وسطی میں برطانیہ کے مفادات کے فروغ کے لئے کر رہے تھے۔ ''اعلان بالفور'' نے ان کی ان سرگرمیوں کو مزید تقویت عطا کی اور فرانس، اٹلی اور امریکہ نے بھی اس کی تائید کی۔ یہ اعلان صیہونی سیاسیات میں بنیادی حیثیت اختیار کر گیا اور ''معاہدہ سیورے'' میں شامل کرلیا گیا جو اتحادیوں نے سلطنت عثمانیہ کے لئے تیار کیا تھا۔

عالم اسلام نے اس اعلان پر بہت نکتہ چینی کی اور اسے انتہائی ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھا۔

''اعلان بالفور'' اس سازش کا پیش خیمہ ثابت ہوا جو آگے چل کر عرب ممالک کے قلب میں اسرائیل کے نام سے ایک صیہونی ریاست کے قیام پر منتج ہوا اور یوں عرب ممالک کی سلامتی دائمی طور پر خطرے میں پڑ گئی۔

مورچری کی سہولت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورچری یعنی میت کیلئے سردخانہ کی سہولت موجود ہے۔ ایسی صورت میں جہاں میت کو مورچری میں رکھنا ضروری ہو تو امیر صاحب جماعت/صدر صاحب محلہ کی تصدیق سے یہ سہولت استعمال کی جاسکتی ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649
میاں غلام مرتضی محمود
ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

جلد وصیتیں کریں

سیدنا حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:۔
"پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تاکہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آجائے جبکہ چاروں طرف ......اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔"
(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

چوتھا سالانہ اجتماع

(مجلس خدام الاحمدیہ پرتگال)

مکرم نفیس احمد صاحب کاہلوں معتمد و نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پرتگال تحریر کرتے ہیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ پرتگال کو مورخہ 31۔اگست و یکم ستمبر 2007ء کو اپنے چوتھے سالانہ اجتماع کا کامیاب انعقاد کرنے کی توفیق ملی۔

افتتاحی اجلاس بعد نماز جمعہ مشن ہاؤس جماعت احمدیہ پرتگال میں شروع ہوا جس کی صدارت محترم اقبال احمد نجم صاحب مربی سلسلہ نے کی۔ تلاوت، عہد اور نظم کے بعد مکرم ناصر احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پرتگال نے اپنی تقریر میں خدام کو اجتماع کے اغراض و مقاصد کے بارے میں آگاہ کیا۔ افتتاحی خطاب میں محترم اقبال احمد نجم صاحب مربی سلسلہ نے جماعت کے پروگراموں میں شمولیت کی برکات و اثمار کے متعلق بتایا۔ آپ کا نصف خطاب اردو میں اور نصف پرتگیزی زبان میں تھا جس سے اجتماع میں شامل پرتگیزی بولنے والے نومبائعین نے بھرپور فائدہ اٹھایا دعا کے ساتھ افتتاحی اجلاس کا اختتام ہوا۔ اس کے بعد تلاوت قرآن کریم، نظم، تقریر، تقریر فی البدیہہ، ندا، میوزیکل چیئر اور مشاہدہ معائنہ پر مشتمل علمی اور ورزشی مقابلہ جات ہوئے جن میں خدام نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ نماز مغرب وعشاء کے بعد پہلے دن کا اختتام ہوا۔

دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد و فجر کے بعد درس قرآن کریم سے ہوا۔ ناشتے کے بعد خدام ورزشی مقابلہ جات کیلئے اجتماعی انتظام کے تحت ساحل سمندر جانے کیلئے روانہ ہوئے جہاں صبح دس بجے سے لے کر شام چار بجے تک ورزشی مقابلہ جات ہوئے جن میں والی بال، رسہ کشی، کرکٹ اور نشانہ بازی شامل تھے۔ خدام نے بھرپور طریقے سے ان مقابلہ جات میں شرکت فرمائی۔ اس دوران دوپہر کا کھانا بھی مہیا کیا گیا اس کے بعد تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی جس میں علمی اور ورزشی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے خدام میں محترم اقبال احمد نجم صاحب مربی سلسلہ نے انعامات تقسیم کرنے کے بعد اختتامی خطاب کیا اور اجتماعی دعا کروائی اس کے بعد اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ جس میں کل 26۔ احباب شامل ہوئے جن میں 5 نومبائعین بھی شامل تھے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام شاملین کو برکات سے نوازے۔ آمین

خبریں

سرگودھا، سیکیورٹی فورس کی بس میں بم دھماکہ 8/افراد جاں بحق

سرگودھا فیصل آباد روڈ پر سیکیورٹی فورس کی بس میں زوردار بم دھماکہ ہوا جس میں ابتدائی اطلاعات کے مطابق 8/افراد جاں بحق اور 20 زخمی ہوگئے۔ ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی ہے۔ پولیس اور سیکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا۔

شفاف الیکشن نہ ہوئے تو سپریم کورٹ مداخلت کرسکتی ہے

سپریم کورٹ کے 11 رکنی لارجر بنچ کے سربراہ مسٹر جسٹس جاوید اقبال نے ریمارکس دیئے ہیں کہ ہم کسی ادارے میں مداخلت کا ارادہ نہیں رکھتے لیکن اگر غیر جانبدارانہ اور صاف شفاف الیکشن نہ ہوئے تو پھر سپریم کورٹ اس میں مداخلت کرسکتی ہے۔

عالمی بینک کی پاکستان کو مزید ڈیڑھ ارب ڈالر قرضہ دینے پر آمادگی

عالمی بینک کے صدر رابرٹ بی زولک نے صدر مشرف اور وزیراعظم شوکت عزیز سے ملاقات کی ہے اس کے علاوہ وزیراعظم کے مشیر خزانہ ڈاکٹر سلمان شاہ سے وزارت خزانہ جاکر ملے۔ عالمی بینک نے پاکستان کو مزید ڈیڑھ ارب قرضہ دینے پر آمادگی ظاہر کردی ہے اور پرائیویٹ سیکٹر کے ذریعے اس سال پاکستان میں تین سو ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔ اس بات کا فیصلہ وزیراعظم سے ورلڈ بینک کے صدر رابرٹ بی زولک کی ملاقات کے دوران کیا گیا۔

سوات میں جنگ بندی ختم، ہیلی کاپٹروں سے بمباری 2 جنگجو ہلاک 6 زخمی

سوات میں دو دن کی غیر سرکاری عارضی جنگ بندی ختم ہونے کے بعد سیکیورٹی فورسز اور عسکریت پسندوں میں دوبارہ جھڑپیں شروع ہوگئیں۔ سیکیورٹی فورسز نے بدھ کو گن شپ ہیلی کاپٹروں، توپخانے سے جنگجوؤں کے ٹھکانوں پر بمباری، فائرنگ اور گولہ باری کی جس کے نتیجے میں 2 جنگجو ہلاک اور 6 زخمی ہوگئے۔

صدر کی اہلیت کا فیصلہ میرٹ پر ہوگا

صدر کی اہلیت کے خلاف سپریم کورٹ میں دائر درخواستوں کی سماعت کرنے والے سپریم کورٹ کے 11 رکنی بنچ کے سربراہ جسٹس جاوید اقبال نے کہا ہے کہ عدالت کسی سیاسی تنازع میں نہیں پڑے گی بلکہ ان درخواستوں کا فیصلہ میرٹ پر دے گی۔

ایٹمی توانائی کے پرامن استعمال کیلئے ازسرنو مفاہمت پیدا کی جائے

پاکستان نے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ ایٹمی ہتھیاروں کے عدم پھیلاؤ کے معاہدے پر ازسرنو مفاہمت پیدا کی جائے تاکہ ایٹمی توانائی کے پرامن استعمال کو یقینی بنایا جاسکے۔ یہ بات اقوام متحدہ میں پاکستانی سفیر منیر اکرم نے آئی اے ای اے کی ایک رپورٹ کا جائزہ لینے کے بارے منعقدہ جنرل کونسل کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ پرامن ٹیکنالوجی کی منتقلی کیلئے جو قواعد وضوابط مقرر کئے گئے ہیں ان پر عملدرآمد کروایا جائے ان کے فریم ورک کی تشکیل کی تجویز کا خیرمقدم کرتے ہیں، پچیس سالہ انرجی سیکیورٹی منصوبہ اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

پابندیاں بے معنی ہیں امریکی دباؤ میں نہیں آئیں گے

ایران کے صدر محمود احمدی نژاد نے امریکی پابندیوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ تہران واشنگٹن کے دباؤ میں نہیں آئے گا۔ امریکہ کی طرف سے پابندیاں بے معنی ہیں اور اس سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ امریکہ ہمیں نقصان پہنچانے کے قابل نہیں ہے۔ امریکہ یہ سمجھتا ہے کہ ایرانی قوم ان پابندیوں سے اپنے حق سے دستبردار ہوجائے گی تاہم ایسا نہیں ہوگا۔

استعمال شدہ سرنجیں، ہر سال 13 لاکھ اموات

دنیا بھر میں ہر سال تیرہ لاکھ افراد استعمال شدہ سرنجوں کے دوبارہ استعمال کی وجہ سے موت کا شکار ہوجاتے ہیں ان سرنجوں کے استعمال سے ایڈز، ہیپاٹائٹس اور انفیکشن جیسی بیماریاں ہوجاتی ہیں جو ہر سال لاکھوں افراد کی موت کا باعث بنتی ہیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 2 نومبر

طلوع فجر	5:00
طلوع آفتاب	6:23
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:20

حبوب مفید اطہرا
چھوٹی ڈبی -/60 روپے
بڑی ڈبی -/240 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
ہر ماہ کی پہلی اور تیسری سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
فون: 047-6213944

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 047-6215231

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

C.P.L 29-FD

فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ربوہ: 047-6214300

Admissions Open for Ireland & UK
Admission has been opened for January / February 08. According to new policy no interviews for Ireland/UK & get two years work permit after study.
آئرلینڈ اور یوکے کیلئے داخلے جاری ہیں
آئرلینڈ، یوکے میں جنوری فروری 2008ء کیلئے داخلہ جات شروع ہوچکے ہیں۔ نئی پالیسی کے مطابق اب ویزا بغیر انٹرویو کے ہوگا اور تعلیم کے بعد دوسال کا ورک پرمٹ بھی ملے گا۔ دوسرے شہروں کے طالب علم اپنے کاغذات بذریعہ ڈاک بھیج سکتے ہیں۔
Education Concern ®
Farrukh Luqman: Cell # 0301-4411770
67-C, Faisal Town, Lahore.
Office:- 042-5177124 / 5162310
Fax:042-5164619
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
World wide special packages
with online mobile internet tracking
STUDENT PACKAGES
750/-Dox o 5 world wide
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
214-A Ph-II Main Peco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com